

تہ حقہ قندیلہ خطی محفوظ

RAKE BOOK
NOT TO BE ISSUED

کتاب افصح الکلام

قرآن شریف بزبان اردو و قرآن شریف مع ترجمہ
اردو و قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو
مولفہ

فقیر تہور علی شاہ صوفی منصبہ و اعظم

مولف کتاب افصح الکلام و حسن الادب و منہی لادیب

احسن الاخلاق و ازہار البساتین و بستان الادب وغیرہ

ساکن حیدرآباد دکن محلہ دارالشفاعہ عقب صدیکہ صفائی



مطبع مصطفائی واقع کھارواڑہ بیٹی

فہرست مضامین کتاب افصح الکلام

مَضْمُون

ترکان شریف	بزرگان اردو	ترجمہ اردو	قرآن شریف مع ترجمہ	فقہ بزرگان اردو
۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا۔

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں۔

اہل کفر کے اہل کے بیان میں۔

منافعِ زبان نہ اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں۔

سنا فاق اپنی براہ کی تحیر نہیں کر سکتا۔

منافع کی پہلی مثال

منافع کی دوسری مثال۔

توحید اور نعمتوں کا بیان۔

قرآن شریف کا مجلہ۔

مومنین کو حجت کی بشارت۔

مثال کے بیان کرتے ہوئے مومن اور کافر کی آزمائش۔

کافر و کلمو انی قدرت کامله کی طرف توجہ دلانا۔

ملا لکھنے اپنے کو بہتر مایا ۔

حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عا جز ہونا۔

۱۱	۱۰	۷	ہمارے کو حکم ہو کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعلیم کر دو۔
۱۱	۱۰	۷	حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم۔
۱۱	۱۱	۸	حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا۔
۱۲	۱۲	۸	عہد کو پورا کرنے کا حکم۔
۱۳	۱۲	۸	قرآن پر ایمان لانے کیسے تاکید کی گئی۔
۱۳	۱۲	۹	صبر اور ناز سے مدد لینا کر دو۔
۱۴	۱۳	۹	نعمات الہی کو یاد کرو اور دنیا میں کتنے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا۔
۱۵	۱۴	۹	بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا۔
۱۵	۱۴	۱۰	حضرت موسیٰؑ کو وہ طور پر لے چیں اتیں ہر تورات کا حاصل کرنا۔
۱۶	۱۵	۱۱	حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش
۱۷	۱۵	۱۱	من و سلویٰ کا نازل کرنا۔
۱۷	۱۶	۱۱	شہر مہرج اقل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا۔
۱۸	۱۷	۱۲	حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی۔
۱۸	۱۷	۱۲	اعلیٰٰ ازرق کے معادضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش۔
۲۰	۱۸	۱۳	عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے ان پر کوہ طور پر بلند کیا۔
۲۱	۱۹	۱۳	خداوند عالم کا حق کو نیک کرنا علم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
۲۳	۲۱	۱۴	بہ سبب یہی نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے
۲۳	۲۱	۱۵	خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے حکام عہد ابدتے تھے۔

۲۷	۲۲	۱۵	بعضے ان پر یہ بیہوشی لوگوں کے خوشنود و موافق احکا کہا کرتے تھے۔
۲۵	۲۳	۱۶	یہ دو کار عالم نبی ابراہیم سے ادا مرد و لہی کیسا پابند رہی کیلئے عہد لیا۔
۲۷	۲۵	۱۷	خداوند نے بغیر ہدایت ہو لوگوں کے چھپ چھپا ہوا ہونے لکھنے پر پیر و مذہب اور جنس و ملک کی
۲۸	۲۶	۱۷	قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تو رات کی۔
۳۱	۲۸	۱۹	جو کوئی خدا اور رسول و فرشتوں کا ذکر کو بقیق و دکا فرے۔
۳۲	۲۹	۱۹	خدا کے کلام کا انکار و بدکار کیا کرتے ہیں۔
۳۲	۳۰	۲۰	یہوں حکم خدا جاو کا اثر نہیں ہوتا۔
۳۷	۳۱	۲۰	مسلمانوں کو یہ کار دو عالم کے ساتھ رہنے پیش این حکم۔
۳۵	۳۲	۲۱	اکثر اہل کتاب مانو کہ اسلام سے گنہگار نہ کی کوشش کرتے تھے۔
۳۶	۳۳	۲۱	یہ وہ انصار تھا کہ اپنے کو غنی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے۔
۳۷	۳۴	۲۲	جو خدا کے مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا غلام ہے۔
۳۸	۳۵	۲۲	خدا کے لئے کوئی بیٹا نہیں۔
۳۹	۳۵	۲۳	یہ علم ہے کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔
۴۰	۳۶	۲۳	اہل کتاب ان کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا پڑھتے تھے کافری۔
۴۱	۳۷	۲۴	ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی۔
۴۲	۳۸	۲۴	حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دعا فرمایا۔
۴۳	۳۹	۲۵	ملت ابراہیم سے وہی منہ پھیرے گا جو حق ہو گا۔
۴۴	۴۰	۲۶	حضرت یعقوب نے اپنی ادا کو دریافت فرمایا کہ بعد تم کسی عبادت کو کرے گا۔
۴۷	۴۱	۲۶	ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے۔
۴۶	۴۲	۲۷	اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿﴾

قرآن شریف بر زبان اردو

آتم ۱۔ الفاتحہ

﴿﴾

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(۱)، ہر طرح کی تسابیح اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے

(۲)، نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے ﴿﴾ (۳)، روز جزا کا مالک ہے (۴)، ہم تیری

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی کو مدد مانگتے ہیں (۵)، ہم کو سیدھے راستے پر چلا

(۶)، اون کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷)، نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر

تیرا غضب نازل ہوا نہ مگر اسونکے راستہ پر

آتم ۱۔ البقرۃ ۲

﴿﴾

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(۱) اللہ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے
 (۲) اُن کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ اُن کو ہم نے دیا
 ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) اور اُن کی (سزا
 ہے) جو کچھ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے
 اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) وہی لوگ اپنے خدا کے
 رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانچوالے ہیں

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اُن کے لئے تو آپ کا ڈر سنا (اور) سنا نا
 (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) (کیونکہ) اللہ نے اُن کے دلوں
 اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کو
 بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب کھنپیں

(۱) اور کچھ ایسے ہی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت
 کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (دوسرے) وہ ایمان دار نہیں (۲) وہ (اس
 سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمانداروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ
 وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) ان کے

دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور ان کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۵

منافع اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵ (۲) دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں ۵ (۳) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہ جاننے نہیں ۵ (۴) اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں ۵ (۵) (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور ان کو اُن کی گمراہی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ ان سے ہو رہے ہیں

منافع کی پھلی مثال

(۱) یہ (منافع) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس ان کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہ ہوا اور نہ وہ تجارت کرنا ہی (جانتے تھے) ۵ (۲) اُن کی مثل اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگا لی پس جب اوس کے آس پاس روشنی سو گئی تو خدا نے اُن کی روشنی بجھا دی اور اُن کو اندھیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہہ کر

طرح، نہیں دیکھتے (۳) وہ گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس رہ (کسی طرح)
راہ پر نہ آویں گے

منافق کی دوسری مثال

(۱) یا اُون کی مثال، آسانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کوٹاک اور
بجلی بھی ہو (اور وہ) اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسنے
لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۲) بجلی اُن کی بینائی کو اچکے
لیتی ہے جب اُون کو روشنی معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب
اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اُن کی شنوائی
اد بینائی کو کھودے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) لوگو! اپنے اوس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا
کیا تاکہ تم پر ہمیر گار ہو جاؤ (۲) جس نے کہ تمہارے لیے زمیں کافرش اور آسمان
کا چہت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کہانے کیلئے پھل
لکھائے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اس کی مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں سب کو مدد کے لیے بلالو اگر تم سچے ہو (۲) پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو کہ جس کا اندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافر دیکھے بے تیار کی گئی ہے

مؤمنین کو جنت کی بشارت

(۱) اور اُون لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا ثرہ دیکھیے کہ اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے پڑی نہروں بہ رہی ہوں گی جب اُن کو وہاں کوئی پہل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور ان کو ہم شکل چیزیں دی جائیں گی اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ بیاباں ہوں گی اور وہ وہاں سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں خراٹا محنت کی ہو یا اُس سے بھی بڑھ کر کسی اور کسر چیز کی ہو (پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اُس کو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے (۲) کہ جو اللہ کے

عہد کو (مضبوط) باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے
اُس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان ہیں
بھی پڑے ہوئے ہیں ۵

کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کی طرف توجہ دلانا

(۱) تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو! حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو
زندہ (موجود) کیا پھر تم کو ارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اُسی کے پاس پھر
جاؤ گے ۵ (۲) اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں سب تمہارے لیے پیدا کیا پھر
آسمان کے طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز (بنانا)
جانتا ہے ۵

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ
بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ
جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ
تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے)
کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ۵



حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجھ کو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو ۵ (۲) (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلادیا ہے بیشک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ۵ (۳) (تب خدا نے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام تم بتا دو پہر جب آدم نے (فرشتوں کو) اُن کے نام بتا دیے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اُس کو بھی جانتا ہوں ۵

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تقسیم کرو

(۱) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جھک کر تعظیم کے لیے اُس پر وہ سب جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافر و نہیں کاہ ۵

حضرت آدمؑ اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل پرہیز کے جہاں سے چاہو کھاؤ (پو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پہنکنا ورنہ بُرا خمیازہ بھگتو گے

حضرت آدم اور حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا
 (۱) پہر شیطان نے اُن کو وہاں سے ٹوٹا دیا۔ پہر جس عیش میں وہ تھے اوس سے
 نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے
 اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) پہر آدم نے
 اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا
 بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) ہم نے کہہ دیا تھا تم سب
 یہاں سے نیچے اتر جاؤ پہر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو)
 اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ (جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اُن پر نہ کچھ خوف ہوگا
 اور نہ وہ غمگیں ہوں گے) (۴) اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے
 وہی جہنمی بھی ہونگے جو اسی میں ہمیشہ رہا کریں گے

عہد کو پورا کرنے کا حکم
 (۱) بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے
 اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھ ہی سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تائید کی گئی
 (۱) اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول
 دین کی تصدیق کرتا ہوں انا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اُس کے منکر نہ بنو اور

میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھ سے ہی سے ڈرا کرو ۵

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) اور سچ میں جھوٹ نہ لایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کرتے رہو (۳) کیا لوگوں کو تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر ہی تمہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے ۵ (۴) اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر ان پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں ۵ (۵) اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور سہو اُس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس) ان پر کچھ بھی مشکل نہیں ۵

نمات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) اے بنی اسرائیل! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہاں پر فضیلت دی ۵ (۲) اور اُس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُن کے لئے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اُس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی ۵

بنی اسرائیل کو فرعون سے بچا دلانا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو برسی طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی ۵ (۲) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لئے سمندر کو بچا ڈیا پس تم کو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونوں کو ڈبو دیا ۵

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہ کر تورات کا حاصل کرنا پڑا (۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اُس کے بعد تم نے بچپڑا بنایا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے ۵ (۲) پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ۵ (۳) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵ (۴) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنے قوم سے کہا کہ بھائیو! بلا شک تم نے بچپڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آئیں میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا ہے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے



حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) اور (اُس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپ کا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو جلی نے دیکھتے دیکھتے آلیاہ (۲) پہر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد ^{عطا} عطا کیا تاکہ تم شکر کرو

من وسلوئے کا نازل کرنا

(۱) اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوئے اتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اُن میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں بگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے ۵

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) اور یاد کرو) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل پہر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دیں گے ۵ (۲) پھر تم گار اُس بات کے سوا جو اُن سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بھی ان شہریوں پر اُن کی اُس بن کارسی کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ۵

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی
 (۱) اور (یا دکر) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے
 فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو تھیر کر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے
 بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ)
 خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پو اور زمیں میں فساد مچاتے نہ پہرہ

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیز کو بھی خواہش
 (۱) اور (یا دکر) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کہانے پر صبر نہیں کر سکتے پس
 ہمارے لئے اپنے رب کے مانگئے کہ وہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے سالہار
 لکڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے کہا) کیا تم برسی چیز کو اچھی
 چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اور بڑے بے شک جو تم مانگتے ہو
 تم کو ملیگا اور (ادن کی ان باتوں سے) ادن پر ذلت اور کنگلا پن ڈالا گیا اور
 اور انہوں نے غضب الہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے
 رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے رہتے (اور نیز) یہ (غضب الہی)
 اس لئے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے (۲) جو کوئی
 مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور
 اچھے کام بھی کرتا رہے تو ادن کا اجر ادن کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ ادن
 پر کچھ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ عسقم کریں گے ہ ٹ

عہد قبول نہ کرنے سے خدا نے اذن پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) اور دیا کر دیا جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اوس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اوس میں ہے اوس کو یاد رکھو تاکہ تم پر سب گار نہ ہو (۲) پھر تم اس کے بعد بھی پہرے پہر اگر تم پر خدا کا فضل اور اوس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) اور بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے نسبت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اُن سے کہہ دیا کہ ذلیل ہو جاؤ (۴) پس ہم نے اس واقعہ کو اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور اوس سے پہلے لوگوں کے لئے عبرت اور پرہیز گاری کے لئے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
(۱) اور دیا کر دیا جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) (بنی اسرائیل نے) کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی اس ہو پھر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ (۳) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کازنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد و ڈھڈھاتے

رنگ کی دینی بہت زرد اور پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو ۵ (۴) وہ بولے اپنے رب کے پوچھو کہ وہ ہم کو تباہ دے کیسی ہو اس لیے کہ ہم کو تو گایوں میں (چنڈاں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگالیں گے ۵ (۵) (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عذرا ہو اس میں کوئی داغ و بھبہ بھی نہ ہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس کو ذبح تو کریں مگر کرنے والے نہ تھے ۵ (۶) اور (یاد کرو) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جھگڑنیلے اور اسٹتو اس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے ظاہر کرنا تھا ۵ (۷) پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اسٹریوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵۔

بسیب گرا ہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب تہرے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں ادون سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پہوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر ادون سے پانی جھرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ۵



خدا نے مسلمانوں کو آگاہ نہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام کو عداوت سے

(۱) (مسلمانو!) کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ ان میں سے ایک ایسا اگر وہ بھی ہو گزرا ہے کہ جو کلام خدا سنا تھا پیرا دس کو سمجھنے کے بعد ویدہ و دانستہ بدل ڈالتا تھا ۵ (۲) اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اس سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے ۵ (۳) کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ۵

بعض ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے ۵
(۱) اور بعض ادن میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوا کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض انکل بچو باتیں بنایا کرتے ہیں ۵ (۲) پس افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پہرے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اوس سے کچھ روپیہ کمائیں پہرے ہے ادن کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور نف ہے ادن کی کھائی پر ۵ (۳) اور وہ (یہ بھی) کہا کرتے ہیں کہ بخرچہ گنتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دورخ کی) نہ چھوئے گی (۱۷ بنی) ادن سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کرایا ہے کہ پہر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ

باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ (۴) ہاں جس کسی نے بڑائی گمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہو گا پس وہی (دو زخمی ہیں وہی) اوس میں سے شیعہ رہا کریں گے ۵ (۵) اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۵

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے کا عہد لیا (۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابت واروں اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا پر بجز چند آدمیوں کے تم میں سے مومنہ موٹر کر سب پہر گئے ۵ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت بھی دیتے ہو ۵ (۳) پر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو ادن کے گہروں سے باہر نکالتے ہو ادن پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر (وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے قتل ہو کر تمہارے پاس آتی ہے تو تم ادن کو فدیہ دے کر چڑھالیتے ہو حالانکہ ادن کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا پر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پر جو تم میں سے ایسا کرے تو اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں ۵ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید لیا پس نہ اون کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچے گا ۵

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بیٹھے پیغمبروں کی تاکید کی اور بیٹھوں کو قتل کیا ۱

(۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اس کے بعد عیسیٰ پے درپے رسول بھیجے کہ سب اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور مروج القدس سے انکی تائید کی تھی کیا یہی کرتا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی ہولناک کلمہ کہ جسکو تمہارا دل چاہتا تو تم اٹھ جاؤ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے کا وہ (۲) اور کہتے ہیں ہمارے دل خلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ ادن پر ادن کے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی تاکہ پس اس لیے بہت ہی کم ایساں لاتے ہیں ۵

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورانی

۱، اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کتاب ادن کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر بغیالی بھی جاہل کرتے تھے تو پھر جب ادن کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اس کے منکر ہو گئے پس منکروں پر خدا کی مارہ (۳) انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بڑی چیز کے لیے بیچ ڈالا (وہ یہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے

فضل (وحی) کو اپنے بند و میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے
 غصے پر غصہ کیا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے ۵ (۲) اور جب اون سے کہا
 جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان
 لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کو منکر ہیں حالانکہ جس کے
 وہ منکر ہیں یعنی قرآن (وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
 ہے) (امی ٹھک) ان سے پوچھو پیر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
 قتل کیا کرتے تھے ۵ (۴) اور بے شک تمہارا پاس موسیٰ معجز نے کر آئے پیر اوس
 کے بعد بھی تم نے بچپڑا بنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے ۵ (۵) اور (یا ذکر) جب کہ
 ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طورا اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی تورات)
 اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن انہوں نے ان کے نہیں اور
 اون کے دلوں میں تو اوس کے کفر کی وجہ سے بچپڑا سرایت کر گیا تھا (اے نبی)
 کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بُرا حکم دے رہا ہے ۵ (۶)
 کہہ دو! اگر آخرت کا گھبراہٹ کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارا ہی لئے ہے
 تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ۵ (۷) اور وہ تو اوس کی ہرگز نہ گز کہہ ہی آرزو نہ کر سکی
 اپنے اون اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالم
 کو خوب جانتا ہے ۵ (۸) اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاص کر) مشرکوں
 سے بھی زیادہ جرحیں پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار
 برس کی عمر دی جائے اور اگر (اتنی) عمر بھی دی جائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں

بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو فوب دیکھ رہا ہے ۵

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عداوت ہے بتحقیق وہ کافر ہے
 (۱) کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس نے قرآن
 اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں
 کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری دیر رہا ہے ۵
 (۲) جو کوئی خدا کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور
 میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ؟
 (۱) اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئیں آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار
 لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں ۵ (۲) اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے کوئی
 عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو توڑ کر پھینک دیا بلکہ اُنہیں
 سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے ۵ (۳) اور جب کہ اُن کے پاس
 خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اُن کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو
 اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا
 اوس کو جانتے ہی نہیں ۵



بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

۱، اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود رہنما یا طین ہوا کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی پیچھے پڑ گئے کہ جو شہر بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر اوتار لگایا تھا۔ اور وہ کسی کو سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں تو کافر بن لیں ان سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالاں کہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہونچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو ان کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے ہی تو وہ (۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر ان کے لیے بہتر تھا کاش ان کو علم بھی ہوتا

مسلمانوں کو سرکارِ دوعالم صلعم کے ساتھ ادب پیش آنے کا حکم
 ۱، مسلمانو! (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ) را عتانة کہا کرو بلکہ انظر نا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو ڈکھو دینے والا عذاب ہے (۲) اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا

فضل کرنے والا ہے (۳) ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے
 بہتر یا اس کی برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴)
 کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارا
 لیے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر کے کفر کی کوشش کرتے تھے
 (۱) کیا تم بھی (۱) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ
 اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلا تو وہ سید
 رستے سے ہٹکا (۲) اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے
 ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کر لے جائیں پس
 تم اس وقت تک اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر
 قادر ہے (۳) اور نماز پڑھا کر داور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لیے آگے
 بھیج گے تو اس کو خدا کے پاس موجود پاؤ گے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہود یا نصاریٰ خاص کر اپنے کو خدائی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے
 (۱) اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہود یا نصاریٰ کے اور کوئی ہرگز جنت میں
 داخل نہ ہو گا یہ ادن کے ڈھکوسلے ہیں (۱) محمد ادن سے (کہہ دو کہ تم (اس بات پر)
 اپنی دلیل تو لاؤ اگر تم سچے ہو (۲) ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جو کچھ دیا

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لئے اوس کا بدلہ اوس کے رجب کے پاس ہے اور نہ اوس پر کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ نمکیں ہوں گے (۳۵) اور یہود کہتے ہیں کہ عیساؑ ٹھیک راہ پر نہیں اور عیساؑ کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالاں کہ وہ کتاب بھی پڑھتے ہیں ایسے ہی باتیں وہ لوگ ہی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی مشرکین عرب) پھر امتز قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں خود فیصلہ کر دے گا۔

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔

(۱) اور اوس سے بڑا کون ظالم ہو گا کہ جس نے امتز کی مسجدوں میں اوس کے نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اوس کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اور ان کو یہی لالچ تھا کہ اوس میں ڈرتے ہوئے جلتے (۵) اوس کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور اوس کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۶) اور مشرق اور مغرب امتز ہی کا ہے یہ جگہ ہر جگہ اور ہر ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا،

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

پس وہ ہو جاتی ہے ۵

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا
 (۱) اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے
 پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں
 ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے تھیں کرنے والوں کے لئے تو ہم آیتیں بیان
 کر چکے ہیں ۵ (۲) ہم نے تم کو (دای نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا
 ہے اور تم سے دای نبی (جہنمیوں کی کوئی پریشش نہوگی) ۵ (۳) اور یہو دا آپ سے
 ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصارے ہی راضی ہوں گے تا وقتیکہ آپ اون کے نزدیک
 پیرو نہ ہو جائیں کہہ دو ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی
 کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لئے اللہ کے مقابلہ میں
 نہ کوئی حمایتی ہو گا نہ مددگار ۵

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے
 پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو
 اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں ۵ (۲) اے نبی اسرائیل میری
 اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہانِ فضیلت

دی تھی (۳) اور اوس دن سے ڈر و کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ اُس کی طرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی
مدد کی جائے گی۔

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی؛

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے
اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا جاتے ہیں (وہ) بولے
اور میری اولاد میں سے بھی؟ (خدا نے) فرمایا میرا قرار ظالموں تک نہیں پہنچتا۔
(۲) اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم
دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں۔

حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کیلئے دعا فرمایا

(۱) اور جب کہ ابراہیم نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں
کے باشندوں کو سیودوں کی روزمی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے امیر اور قیامت
پر ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اوس کو بھی کسی قدر فائدہ مند
کر دین کا پھر (آخرت) اوس کو بھی نیکر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا (اور وہ بہت بڑی

جگہ ہے ۲۵) اور یاد کرو جب کہ ابراہیم کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسماعیل بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرے بے شک تو ہی سنا جاتا ہے ۳۵) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار کھٹو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے دستور بتلا اور ہمپر مہربانی رکھ تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان ۴۵) اے ہمارے رب اور ادن کے لیے ادن ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیج جو کہ ادن کو تیری آیتیں سنائے اور ادن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے زبردست حکمت والا

ملت حضرت ابراہیم سے وہی منہ پیر لگیا جو احمق بڑگا
 ۱) اور ملت ابراہیم سے کون منہ پیر سکتا ہے مگر وہی کہ جو احمق بن گیا ہو اور
 ہم نے تو ادن کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں
 میں سے ہوں گے ۲۵) جب ادن کو ادن کے رب نے کہا کہ فرماں بردار ہو جاؤ
 تو ابراہیم نے عرض کیا میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیا زخم کر چکا ہوں
 ۳) اور ابراہیم اور یعقوب نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ
 اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اے لوگو! یہ دیں پسند کر لیں یہ تم مرو تو مسلمان
 ہی ہو کر مرنا



حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم تسکلی عباد کرو گے
 کیا راے بنی اسرائیل، تم اس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر
 آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں
 نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور
 اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کا خدا ہے واحد ہے اور ہم تو اوس کی فرماں بردار ہیں (۲) یہ
 ایک جماعت تھی کہ جو گز گئی وہ جو کچھ کر گئے تو اپنے لئے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے
 لئے اور ادن کے عمل کی تم سے کچھ پریش نہو گی

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ
 ہم ملت ابراہیمؑ کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک تھے
 (۲) کہہ دو ہم اسٹوپ اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (فرمان) اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ
 اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ادن کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ
 کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ادن کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان
 لائے ہم ادن میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اوس کی فرمانبرداری
 ہیں (۳) پہر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جس طرح تم لائے ہو
 تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نہ مانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں تیرے
 خدا (ادن) کے شر سے بچانے کے لیے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

۱۔ اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور
 (کہو) ہم تو اوس کی عبادت کرتے ہیں ۵ (۲) کہہ دو کیا تم ہم اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے
 ہو حالانکہ وہ ہمارا ہی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور
 تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں ۵ (۳) کیا اب یہ
 کہو گے کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اسباط یہودی یا نصرانی
 تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے
 کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اوس کو چھپائے اور اللہ
 تمہارے کام سے بے خبر نہیں ۵ (۴) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جوہ کر گئے اون کے
 لیے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پریش نہ ہو گی ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(*)

قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

(*)

آلَمَ - الفاتحة

(*)

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اللہ کے) الرَّحْمَنِ (بخشنے والے) الرَّحِيمِ (مہربان) (۱)
الْحَمْدُ (سب تعریف) لِلَّهِ (وہی اللہ کے ہے جو) رَبِّ (پروردگار) الْعَالَمِينَ (عالموں کا) (۲)
الرَّحْمَنِ (بخشنے والے) الرَّحِيمِ (مہربان) (۳)
مَلِكِ (خداوند) يَوْمِ الدِّينِ (دن) (۴) اِيَّاكَ (تجہی کو)
نَعْبُدُ (عبادت کرتے ہیں ہم) وَاِيَّاكَ (اور تجہی سے) نَسْتَعِينُ (مدد
چاہتے ہیں ہم) (۵) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (سیدھی)
(۶) صِرَاطَ الَّذِينَ (اون لوگوں کی) اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (کی ہے تو نے)
عَلَيْهِمْ (اور پر ادب کے) (۷) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ (اور پر ادب کے)
وَالَّذِينَ كَانُوا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (اور جو راستہ پر تھے)

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

الم - البقرة

(۴۰)

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخش کر نوالا) الرَّحِیْمِ (مہربان)
 (۱) اَلَمْ یَجْعَلْ ذٰلِکَ (یہ) الْکِتٰبَ (کتاب ہے) لَا (نہیں) رَیْبَ (شک) فِیْہِ
 (دعویٰ اس کے) هُدًی (راہ دکھاتی ہے) لِّلْمُتَّقِیْنَ (۲) (واسطے پر پیرگاروں کے)
 الَّذِیْنَ (وہ جو) یُؤْتُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِالْغَیْبِ (ساتھ غیب کے) وَ یُؤْمِنُوْنَ
 (اور قائم رکھتے ہیں) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَ مِمَّا (اور اس چیز سے کہ) رَزَقْنٰهُمْ
 (دیا ہم نے ان کو) مُنْفِقُوْنَ (خرچ کرتے ہیں) (۳) وَالَّذِیْنَ (اور جو لوگ کہ) یُؤْتُوْنَ
 مِمَّنْ (ایمان لاتے ہیں) بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اودتار گیا) اِلَیْکَ
 (طرف تیرے) وَمِمَّا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اودتار گیا) مِنْ قَبْلِکَ (پہلے تجھ سے) وَ
 بِالْاٰخِرَةِ (اور ساتھ آخرت کے) هُمْ (وہ) یُؤْمِنُوْنَ (یقین رکھتے ہیں) (۴)
 اُولَٰئِکَ (یہ لوگ) عَلٰی (اور پر) هُدًی (ہدایت کے ہیں) مِنْ رَبِّہُمْ (پروردگار
 اپنے سے) وَ اُولَٰئِکَ (اور یہ لوگ) هُمْ (وہی ہیں) الْمُفْلِحُوْنَ (جیتنے والے)
 (پا نیوالے)

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ (تحتیق) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) سَوَآءٌ (برابر ہے)
 عَلَیْہُمْ (اور پر ان کے) عَآئِذُ رَبِّہُمْ (کیا ڈرایا تو نے ان کو) اَمْ لَمْ (کیا نہ)

تَتَذَرُهُمْ (ڈرایا تو نے ان کو) کہ (نہیں) يُؤْمِنُونَ ۝ (ایمان لاویں گے) (۲)
 حَتَّمْ (مہر کی) اللہ (داںڈنے) عَلٰی (داپر) قُلُوبِهِمْ (دلوں اور ان کے) وَ عَلٰی
 (اور داپر) سَمْعِهِمْ (کانوں اور ان کے) وَ عَلٰی (اور داپر) أَبْصَارِهِمْ
 (آنکھوں اور ان کے) عِشَاۃً (پردہ ہے) وَ لَهُمْ (اور واسطے) اِذَا (اُن کے) عَذَابٌ
 (عذاب ہے) عَظِيمٌ ۝ (بڑا)

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ (اور بعض لوگوں میں سے وہ ہیں) مَن يَّقُولُ (کہتے
 ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَ بِالْيَوْمِ (اور ساتھ دن
 الٰخِرِ) (پچلے کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ (ایمان لانے والے)
 (۲) يُخْلِعُونَ (فریب دیتے ہیں) اللّٰهَ (داںڈ کو) وَالَّذِيْنَ (اور ان لوگوں
 کو کہ) اٰمَنُوا (ایمان لائے) وَمَا (اور نہیں) يَخْلَعُونَ (فریب دیتے)
 اِلَّا (مگر) اَنْفُسَهُمْ (اپنے تنیں) وَمَا (اور نہیں) يَشْعُرُونَ ۝ (سمجھتے)
 (۳) فِيْ رَيْحٍ (دھند) قُلُوبُهُمْ (دلوں اور ان کے) مَرَضٌ (بیماری ہے) فَاِذَا
 دَهَمَ (پیس بھائی اُنکی) اللّٰهُ (داںڈ نے) مَرَضًا (بیماری) وَ لَهُمْ (اور واسطے)
 (ان کے ہے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ ۝ (درد دہنی والا) بِمَا (بہ سبب) سِ
 (کہ) كَانُوا (رہتے) يَكْفُرُوْنَ ۝ (جھوٹے بولتے)



منافع اپنی برائی کی تیز نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذَا دَارِجًا قِيلَ دَكَّاهُ (کہا جاتا ہے) لَہُمْ (دو اسطے اون کے) لَہُمْ (امت) نَفْسًا
 (فساد کرو) فِی دِیْنِ (الہِ رُضِ لا زمین کے) قَالُوا (کہتے ہیں) اِنَّمَا دَسَوْنَا اس
 کے نہیں کہ نَحْنُ (ہم) مُصْلِحُوْنَ (سنوارتے ہیں) (۲) اَلَا خَبِرَارٌ ہُوَ اِنَّہُمْ
 ہُمْ مَحْقِقٌ وہ ہیں) الْمُفْسِدُونَ (فساد کرنے والے) وَلٰکِنْ (اور لیکن) لَہُ
 (نہیں) تَشْعُرُوْنَ (سمجھتے) (۳) وَإِذَا دَارِجًا قِيلَ دَكَّاهُ (کہا جاتا ہے) لَہُمْ
 واسطے اون کی) اَفَلَا یَا اَیْمَانُ لَآءُ (کَکَمَا دَجِیَا) اَمَنْ (ایمان لائے ہیں) النَّاسُ
 سِ (لوگ) قَالُوا (کہتے ہیں) اَنُؤْمِنُ (کیا ایمان لادیں ہم) مَکَا دَجِیَا) اَمَنْ
 (ایمان لائے ہیں) السُّفْہَاءُ (اور بے وقوف) اَلَا خَبِرَارٌ ہُوَ اِنَّہُمْ مَحْقِقٌ
 وہ ہیں) السُّفْہَاءُ (بے وقوف) وَلٰکِنْ (اور لیکن) لَہُ (نہیں) اَفَلَا یَا اَیْمَانُ
 (۴) وَإِذَا دَارِجًا لَقُوا رُطَبًا (اللّٰہِیْنَ (اون لوگوں سے) اَمْنُوا (جو ایمان
 لائے) قَالُوا (کہتے ہیں) اَمَّا اَیْمَانُ لَہُمْ (اور جب) خَلَوْا (اکیلے ہوتے
 ہیں) اِلٰی (طرف) شَیْطٰنِہُمْ (سرداروں اپنے کے) قَالُوا (کہتے ہیں) اِنَّا مَحْقِقٌ ہُمْ
 مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہیں) اِنَّمَا دَسَوْنَا اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُسْتَهْزِؤْنَ
 (ٹھہہا کرتے ہیں) (۵) اَللّٰہُ (اللہ) یَسْتَهْزِئُ (ٹھہہا کرتا ہے) بِہُمْ (اون سے) وَ
 یَعْلَمُ ہُمْ (اور کھینچتا ہے اون کو) فِی دِیْنِ (طُغْیَا بِہُمْ (سرکشی اون کے کے
 یَعْمَلُوْنَ (دیکھتے ہیں)

منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولَئِكَ (یہی لوگ ہیں) الَّذِیْنَ (جنہوں نے) اُشْتَرُوا (مولا لی) الضَّلَالَةَ (دگرہی) بِالْهُدَاۤیِ (بدلے ہدایت کے) فَمَا (پس نہ) سَبَّحْتَ (فائدہ پایا) قَبَا رَحْمَتِهِمْ (سوداگری ادن کی نے) وَمَا (اور نہ) كَانُوا (ہوئے) مُهْتَدِیْنَ (راہ پانے والے) (۲) مَثَلُهُمْ (مثال ادن کی) كَمَثَلِ (جیسے مثال) الَّذِیْ (اوس شخص کی ہے جو) اسْتَوَقَدَ (جلا دے) نَارًا (آگ) فَلَمَّا (پس جب) اَضَاعَتْ (روشن کیا) مَا (جو کچھ) حَوَّلَهُ (گرداوس کے تھا) ذَهَبَ (لے گیا) اللّٰهُ (اللہ) بِنُورِهِمْ (روشنی ادن کی) وَتَرَكَهُمْ (اور چھوڑ دیا ادن کو) فِیْ دُجٍ (دج) ظَلُمَتْ (اندھیروں کے) لُحُوبُهُمْ (انہیں) فَيُصِرُّوْنَ (دیکھتے) (۳) صُحُفًا (برے ہیں) مُبْكِمًا (گو نگے ہیں) مُجْمَعًا (اندھے ہیں) فَهُمْ (پس وہ) لَا (نہیں) یَرْجِعُوْنَ (پہر آتے)

منافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْ (یا) دُیَا (مانند مینہ کے) مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے) فِیْهِ رِیْحٌ (کے) ظُلُمٌ (اندھے ہیں) وَرَعْدٌ (اور گرج ہے) وَبَرْقٌ (اور بجلی ہے) یَجْعَلُوْنَ (دکرتے ہیں) اَصَابِعَهُمْ (اونگلیاں اپنی) فِیْ رِیْحٍ (اذا انہم) (کانوں اپنے کے) مِنَ الصَّوَاعِقِ (دکڑاں سے) حَذَرَ (ڈر) الْمَوْتِ (موت کے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مُحِیْتُ (گھیرنے والا ہے) بِالْکُفْرِیْنَ (کافروں کو)

(۲) یَا دُوزِیکَ (کہ، اَلْبُرُوقُ (بجلی) کُحُطُّ (ادھک لے جاوے) اَبْصَا
رَهُمْ (دینیائی دن کی) کُلَّمَا (جب) اَضَا (روشنی دیتی ہے) لَهُمْ (اون کے)
مَشَوْا (چلتے ہیں) فِیْہِ (یہاں) اِس کے) وَاِذَا (اور جب) اَظْلَمَ (اندھیرا
کرتی ہے) عَلَیْہِمْ (ادھر اون کے) قَامُوا (کھڑے ہو رہتے ہیں) وَلَوْ (اور اگر
مَشَاءَ (چاہے) اللہ (اللہ) لَذَہَبَ (لیجاوے) نَبْءُہُمْ (ان کے)
وَاَنْبَارُہُمْ (اور انہیں دن کی) اِنَّ (تحقیق) اللہ (اللہ) عَلٰی (ادھر)
کُلِّ دَہْرٍ شَیْءٍ (چیز کے) قَدِیْرٌ (قادری)

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) یَا اَیُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) اَعْبُدُوا (عبادت کرو) رَبَّکُمْ (اپروردگار اپنے
کی) الَّذِیْ (جس نے) خَلَقَکُمْ (پیدا کیا تم کو) وَالَّذِیْنَ (اور اون کو جو) مِنْ
قَبْلَکُمْ (پہلے سے تھے) لَعَلَّکُمْ (تاکہ تم) تَتَّقُوْنَ (بجو) الَّذِیْ (جس نے)
جَعَلَ دَیْنًا لَّکُمْ (دواسطے تمہارے) اَلْاَرْضَ (زمین کو) فِرَاشًا (بیچونا) وَالسَّمَاءَ
(اور آسمان کو) بِنَآءٍ (چیت) وَاَنْزَلَ (اور اتارا) مِنَ السَّمَاءِ (آسمان
سے) مَّاءً (پانی) فَخَرَجَ (پس نکلا) مِنْہِ (اساتہ اس کے) مِنَ الشَّجَرَاتِ (پلوں
سے) سَیْرًا (ارزن) لَّکُمْ (دواسطے تمہارے) فَلَا (پس مت) تَجْعَلُوْا (مقرر کرو)
لِلّٰہِ (دواسطے اللہ کے) اَنْ اَدَّ (دبراہر) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ

(جانتے ہو)

قَبْلُ مَدِیْنَتِہِ اس سے) وَاَنْتُمْ (اور لائے جاؤ گے) بِہِ مَشَارِیْہَا (ایک دوسرے کے مشابہ) وَاَنْتُمْ (اور واسطے اون کے) فِیْہَا (بیچ اون کے) اَرْوَاجُہِ (دیباہیں) مَطْہَرٌ (پاک کی ہوئی) وَاَنْتُمْ (اور وہ) فِیْہَا (بیچ اوس کے) خَلِیْلٌ (دوست) (ہمیشہ رہنے والے)

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) اِنَّ (تحقیق) اللہ (اللہ) کہ دہنیں) یَسْتَحْجِی (دھرتا) اَنْ (یہ کہ) یُضِیْب (دبایں کرے) مَثَلًا (مثال) مَا (کسی) بَعُوْصَةً (دھیر کی) فَمَا (دیا جو) فَوَقَّعَہَا (اور پڑا اوس کے ہے) کَمَا (دیں جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) فَبَعَثَہُمْ (دیں جاتے ہیں کہ) اَنَّہُ (وہ سچ ہے) اَلْحَقُّ (پروردگار) مِنْ رَبِّہُمْ (اون کے کی طرف سے) وَاَمَّا (اور جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَبَقِیُوْا (دیں کہتے ہیں) مَا اَدْرٰکِیَا (آد (چاہا ہے) اللہ (اللہ نے) بِہِذَا (ساتھ اُس کے) مَثَلًا (مثال لانا) یُضِلُّ (دگراہ کرتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَیَهْدِیْ (اور راہ دکھاتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَمَا (اور نہیں) یُضِلُّ (دگراہ کرتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) اِلَّا (دگر) الْفٰسِقِیْنَ (فاسقوں کو) (۲) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) نٰیْقُصُوْنَ (کہ توڑتے ہیں) عٰہِدَہِ (قول) اللہ (اللہ کا) مِنْ بَعْدِ (بچھے) مِیْثَاقِہِ (مضبوطی اوس کی کے) وَیَقْطَعُوْنَ (اور توڑتے ہیں) مَا دَجَا (دھکم کیا) اللہ (اللہ نے) بِہِ (ساتھ اس کے) اَنْ

دیکھ کر یُوصل (ملا یا جادے) وَفَيَسِدُونَ (اور لگا کر کرتے ہیں) فِي رِجِّ الْأَرْضِ
 (زمین کے) أُولَئِكَ (یہ لوگ) هُمْ (وہی ہیں) الْخَسِرُونَ ۝ (ٹوٹا ہوا)

کا فزوں کو اپنی قدرت کا ملکہ کے طرف توجہ دلانا

۱) كَيْفَ (کیونکر) تَكْفُرُونَ (کفر کرتے ہو) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَكُنْتُمْ (اور
 تھے تم) اَمْوَ اتًا (مردے) فَاحْيَاكُمْ (سب جلا یا تم کو) ثُمَّ (پھر) يُمَيِّتُكُمْ
 (مردہ کرے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) يُحْيِيكُمْ (جلادے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) اِلَيْهِ
 (طرف اوس کے) تُرْجَعُونَ ۝ (پھر جاؤ گے) (۲) هُوَ (وہ ہے) الَّذِيْ (جو
 نے) خَلَقَ (سب کیا) لَكُمْ (دوسلے تمہارے) مَا (جو تمہارے) فِي رِجِّ (رج) اِلَهِكُمْ
 (زمین کے ہے) جَمِيعًا (سارا) ثُمَّ (پھر) اسْتَوٰى (وحد کیا) اِلَى (طرف)
 السَّمٰوٰتِ (آسمان کے) فَسَوّٰهُنَّ (سب درست کیا اُن کو) سَبْعَ (سات)
 سَمَوٰتٍ (آسمان) وَهُوَ (اور وہ) بِكُلِّ شَيْءٍ (سب) عَلِيْمٌ ۝
 (جاننے والا ہے)

ملا لگانے اپنے کو بہتر جانا

۱) وَ اٰتٰهُ (اور جب) قَالَ (کہا) رَبِّكَ (پروردگار تیرے) لِلْمَلَائِكَةِ
 (دوسلے فرشتوں کے) اِنِّيْ (تحقیق میں) جَاعِلٌ (بنانے والا ہوں) مِّنْ
 رِّجِّ (رج) اِلَهِكُمْ (زمین کے) خَلِيفَةً (نائب) قَالُوْا (کہا انہوں نے)

اَجْعَلْ دَکِیَا بِنَاتِیْ) فِیْہَا رِیْجِ اَدَسْ کے، مَنُ (اَدَسْ شَخْصِ کُوک) یُفْسِدُ (فسا
کے) فِیْہَا رِیْجِ اَدَسْ کے، وَتَسْفِلُ (اور بہا وے) الدِّمَاءُ (خون) وَ
تُحْنُ (اور ہم) نَسِیْمُ (پاکی بیان کرتے ہیں) یُجِدُّکَ (ساتھ تعریف تیرے کے)
وَنَقْدَاسُ (اور پاکی بیان کرتے ہیں) لَکَ (دو اسطے تیرے) قَالَ (کہا) اِلٰی اَتَقِیْنِ
مِیْنِ) اَعْلَمُ (جانتا ہوں) مَا (جو) لَا (نہیں) تَعْلَمُوْنَ (جانتے تم) دُ

حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) وَ عَلَّمْ (اور سکھائے) اٰدَمَ (آدم کو) اِلَّا سَمَاءَ (نام) کُلَّهَا (سارے)
ثُمَّ دَبَّرَ عَرَضَهُمْ (سامنے کیا ان کو) عَلٰی (اوپر) الْمَلٰٓئِکَۃِ (فرشتوں کے)
فَقَالَ (پس کہا) اَنْیَبُوْنِیْ رَبَّنَا بِجُکُوْیَاسْمَاءَ (نام) اَلْکُوْلٰیۃِ (ان کے)
اِنَّ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِیْنَ (سچے) (۲) قَالُوْا (کہا انہوں نے) سُبْحٰنَکَ
وَ پاكِیۃِ تو) لَا (نہیں) عَلَّمْ (علم) کُنَّا دِہِمْ کو) اِلَّا (مگر) مَا (جو) عَلَّمْتَنَا (سکھایا
تو نے ہم کو) اِنَّکَ اَنْتَ (تو) تَحْقِیْقُ (تو ہے) الْعَلِیْمُ (جانتے والا) الْحَکِیْمُ (حکمت
والا) (۳) قَالَ (کہا) یٰۤاٰدَمُ (آدم) اَنْبِئْهُمْ (بتا دے ان کو) بِاَسْمَائِهِمْ
(نام ان کے) فَلَمَّا رَیْسِیْ جِبِ (انبا اُھم) (بتا دیے ان کو) بِاَسْمَائِهِمْ (نام ان کے)
قَالَ (کہا) اَنْتُمْ دَکِیَانِ) اَقْلُ (کہا تھا میں نے) لَکُمْ (تم کو) اِنِّیْ وَتَحْقِیْقِیْنِ) اَعْلَمُ
(جانتا ہوں) اَعِیْبُ (چھپی چیزیں) السَّوَآتِ (آسمانوں کی) وَ اِلَّا رُفِیْ (اور
زمین کی) وَ اَعْلَمُ (اور جانتا ہوں) مَا (جو) تَبْدُوْنَ (ظاہر کرتے ہیں) وَمَا دُوْرُ

كُنْتُمْ رَتِبَةً (تجھے تم) تَلَمُّونَ ۝ (جیہا تے)

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو
 (۱) وَ اِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (واسطے فرشتوں کے) السُّجْدَ
 (سجدہ کرو) لِاٰدَمَ (واسطے آدم کے) فَسَجَدُوْا (سجود کیا) اِلَّا (مگر)
 اِبْلِیْسَ (شیطان نے) اَبٰی (نہ مانا) وَ اَسْتَكْبَرٰ (اور تکبر کیا) وَ کَانَ (اور تھا)
 مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (کافروں سے)

حضرت آدمؑ اور عوا کو جنت میں رہنے کا حکم
 (۱) وَ قُلْنَا (اور کہا ہم نے) اٰدَمَ (اے آدم) اَسْكُنْ (رہ) اَنْتَ (تو) وَ
 زَوْجُکَ (اور جو روتیری) الْجَنَّةَ (بہشت میں) وَ کُلَا (اور کھاؤ) مِنْهَا
 (اوس میں سے) رَغَدًا (بافرغت) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمَا (چاہو) وَلَا
 (اور مت) تَقْرَبَا (نزدیک جاؤ) هٰذِهِ (اس) الشَّجَرَةَ (درخت کے) فَتَکُوْنَا
 (سےں) مِنْهَا (وہاں سے) الظَّالِمِیْنَ ۝ (ظالموں سے)

حضرت آدمؑ اور عوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا
 (۱) فَازْلَھُمَا (سےں) دَاۤیْمًا (کو) الشَّیْطٰنُ (شیطان نے) عَنْھُمَا (اوس سے)
 فَاَخْرَجَھُمَا (سےں) نَّال (دیا اودن دونوں کو) مِمَّا (اوس چیز سے کہ) کَانَا (تھے)

فِيهِ رِيحٌ اَدَسٌ كَيْ (وَقُلْنَا اَدْرِكْهَا مِنْ) اَهْبِطُوا (ادرو) اَبْسُكُمْ (بعض
 تمہارے) لِبَعْضٍ (دو اسطے بعض کے) عَلَاوَةً (دشیں ہیں) وَلَكُمْ (ادرو) اَدَسٌ
 تمہارے) فِي رِيحٍ (الْاَرْضِ (زمین کے) مُسْتَقَرًّا (ٹھکانے) وَمَتَاعًا (ادرو
 فائدہ) اِلْحٰیثِیْنِ (ایک وقت تلک) (۲) فَتَلَقٰی (پس سیکھ لیں) اَدَسٌ
 (آدم نے) مِنْ تَرَبُّهٍ (پروردگار اپنے سے کچھ) کَلِمَاتٍ (باتیں) اَلتَّابِ (پس
 پھرایا) عَلَیْهِ (ادرو) اَدَسٌ (اِنَّهُ هُوَ (تحقیق وہ ہے) اَلتَّوَّابِ (پہر آئے
 والا) اَلرَّحِیْمِ (مہربان) (۳) قُلْنَا اَدْرِكْهَا مِنْ) اَهْبِطُوا (ادرو) اَدَسٌ
 (ادس سے) حَمِیْمًا (سب) فَاَمَّا (پس جو) یَا بَنِیَّکُمْ (آؤ گے گی تمہارے
 پاس) اَمِنِّی (میری طرف سے) هُدًی (ہدایت) تَعْمَنَ (پس جو کوئی) اَتَعَمَّ (پس جو
 کرے) هُدًی (ہدایت میری کی) فَلَا (پس نہیں) اَخَوْفُ (دُر) عَلَیْهِمْ (ادرو
 دن کے) وَلَا (ادرنہ) هُمْ (وہ) یَحْزَنُونَ (غم کھاویں گے) (۴) اَلَّذِیْنَ
 (ادرو) جَوَّوْا (کافر ہوئے) وَکَذَّبُوْا (ادرو) جَبَلًا (بایستنا) اَدَسٌ
 ہماری کو) اَدَسٌ (زیہ لوگ) اَصْحَابُ (درجے والے) اَلنَّارِ (آگ کے ہیں)
 هُمْ (وہ) فِیْهَا رِیْحٌ اَدَسٌ (خُلْدِیْنَ) (ہمیشہ رہیں)

عبدالکبیر کرنے کا حکم

(۱) یٰبَنِیَّ (اے بیٹے) اِسْمٰی اَبِیْلَ (یعقوب کے) اَدَسٌ (یا درو) اَدَسٌ (نعمتی
 (نعمت میری) اَلَّتِی (جو) اَلنَّعْمَتِ (النام کی میں نے) عَلَیْکُمْ (ادرو) اَدَسٌ

وَأَوْفُوا (اور پورا کرو) بَعْدَیْ (بعد میرا) اَوْفِ دپورا کروں گا، بَعْدَیْ (بعد تمہارے کو) وَإِیَّایْ (اور مجھ سے) فَادْهَبُوا (سین رو)

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی

۱) وَأَمِنُوا (اور ایمان لائی) بِنِصَابِ سَاتِه اوس چیز کے کہ، اَنْزَلْتُ (اُتارا میں نے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِمَا (اوس چیز کو جو) مَعَكُمْ (ساتھ) سَاتِه (تمہارے ساتھ) وَلَہ (اور امت) تَكُونُوا (ہو) اَدْل (دلیل) کَافِرٍ (کافر) بِہ (ساتھ اوس کے) وَلَہ (اور امت) تَشْتَرُوا (میں لو) بِاٰیٰتِیْ (بدلے آیتوں میری کے) ثَمَنًا (میں) قَلِيْلًا (تھوڑا) وَإِیَّایْ (اور مجھ سے) فَاتَّقُوا (دیس بچو)

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

۱) وَلَہ (اور امت) تَلْبِسُوا (ملاؤ) الْحَقَّ (سچ کو) بِالْبَاطِلِ (ساتھ جھوٹ کے) وَتَكْفُرُوا (اور مت چھپاؤ) الْحَقَّ (حق کو) وَأَنْتُمْ (اور تم) تَعْتَمُونَ (جانتے ہو) ۲) وَاقِمُْوا (اور قائم کرو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَآتُوا (اور دو) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ) وَارْكَعُوا (اور رکوع کرو) مَعَ سَاتِه (ساتھ) السَّاجِدِينَ (رکوع کرنے والوں کے) ۳) آتُوا مَرْوُونَ (کیا حکم کرتے ہو) النَّاسَ (لوگوں کو) بِالْبَيِّنَاتِ (ساتھ بھلائی کے) وَتَنْسَوْنَ (اور بھول جاتے ہو) أَنْفُسَكُمْ (جانوں)

انہی کو) وَأَنفُسُ (اور تم) تَتَلَوْنَ (پڑھتے ہو) الْكِتَابَ (کتاب) أَفَلَا (کیا پس
 نہیں) تَعْقِلُونَ (سمجھتے ہو) (۲) وَأَسْتَعِينُ (اور مدد دیا ہو) بِالصَّبْرِ (صبر
 صبر کے) وَالصَّلَاةِ (اور نماز کے) وَإِنِّهَا (اور تحقیق وہ) لَكُنِّي (لکھو) وَالْبَتَّةَ
 بڑی ہے) إِنَّ (مگر) عَلِي (ادھر) الْخَشَعَيْنِ (عاجزی کرنے والوں کے) (۵)
 الَّذِينَ (وہ لوگ کہ) يُظْلَمُونَ (جانتے ہیں) أَنَّهُمْ (دیکھ) مُلْقُوا (ملنے
 والے ہیں) سَابِغَهُمْ (پروردگار اپنے سے) وَأَلْهَمَهُمْ (اور یہ کہ وہ) إِلَيْهِ (طرف
 ادس کے) رَاجِعُونَ (پہر جانو آہیں)

نعمات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا
 (۱) يَكُنِّيَ اسْمَاعِيلَ (اے نبی اسرائیل) اذْكَرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِيْ وَنِعْمَتِ
 میری وہ) الَّتِيْ (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (ادھر تمہارے) وَ
 اِلَيَّ (اور تحقیق میں نے) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی تم کو) عَلٰی (ادھر) الْعَالَمِينَ (عالموں کے)
 (۲) وَاتَّقُوا (اور ڈرو) يَوْمَآ (دو دن سے کہ) لَا (وہیں) بَحْرِيْ
 دکنایت کرے گا) نَفْسٌ (کوئی جی) عَنْ نَفْسٍ (کسی جی سے) شَيْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) يُقْبَلُ (قبول کیا دے) مِنْهَا (ادس سے) شَقَاعَةٌ (سفارش)
 وَلَا (اور نہ) يُؤْخَذُ (لیا جاوے) مِنْهَا (ادس سے) عَدْلٌ (بدلا) وَلَا (اور نہ)
 هُمْ (وہ) يُنصَرُونَ (مدد دیے جاوے گی)

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَإِذْ (اور جب) تَجَنَّبَكُمْ وَدَجَّيَاہِم نَہِمْ نَہِمْ (میں ال فرعون دوقم
فرعون کے) یَوْمَؤُنْکُمْ (پہنچاتے تھے تم کو) سَوَّوْا (دیر) الْعَذَابِ
عذاب (میں تجھ کو) دَنَہِ (کرتے تھے) أَبْنَاءُکُمْ (بیٹیوں تمہارے کو) وَ
لَیْسَتْکُمْ (اور بھیتا رکھتے تھے) نِسَاءُکُمْ (بیٹیوں تمہاری کو) وَفَی
(اور یہ) ذَالِکُمْ (اوس کے) بَلَاءٌ (آزمائش تھی) مِّنْ رَبِّکُمْ (پروردگار
تمہارے سے) عَظِیْمٌ (بڑی) (۲) وَإِذْ (اور جب) قَوَّضْنَا (پھاڑا ہم
نہم (ساتھ تمہارے) الْجُرُ (دریا کو) فَاتَجَنَّبْکُمْ (پس چھپا ہم نے تم کو)
وَاعْرِضْنَا (اور ڈبا دیا ہم نے) ال (لوگوں) فرعون دفرعون کے کو) وَ
أَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُونَ (دیکھتے تھے)

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہ کر تورات کا حاصل کرنا

(۱) وَإِذْ (اور جب) وَاعَدْنَا (وعدہ کیا ہم نے) مُوسٰی (موسیٰ کو) اَرْبَعِیْنَ
چالیس) لَیْلَةً (رات کا) ثُمَّ (پھر) اتَّخَذْتُمْ (پکڑا تم نے) الْحِجْلَ (گھلے
کا بچہ) مِّنْ مَّیْعَدٍ (پچھلے اس کے) وَأَنْتُمْ (اور تم) ظَالِمُونَ (ظالم تھے)
(۲) ثُمَّ (پھر) عَفَوْنَا (معاف کیا ہم نے) عَنْکُمْ (تم سے) مِّنْ کُلِّ (ہر) بَعْثٍ (بچہ)
ذٰلِکَ (اُس کے) لَعَلَّکُمْ (تاکہ تم) تَشْکُرُونَ (شکر کرو) (۳) وَإِذْ
(اور جب) اَتَّیْنَا (دی ہم نے) مُوسٰی (موسیٰ کو) الْکِتَابَ (کتاب) وَالْفُرْقَانَ

اور چکوتی یعنی قانون بشریت) لَعَلَّكُمْ رَتَاكُمْ تَهْتَدُونَ (راہ پاؤ) (۴)
 وَإِذْ رَا رَحْسَ وَتَقَالَ دَحَا، مَوْسَىٰ (موسیٰ نے) لِقَوْمِهِ (دواسطے قوم
 اپنی کے) لِقَوْمِهِ (اسے قوم میری) اِنَّا كُنَّا نَحْقِيقُ تَمَّ نِي (ظلمت میں) ظَلَمْتُمْ (ظلم کیا) اَنفُسَكُمْ
 (جانوں اپنی کو) بِاتِّخَاذِكُمْ (ساتھ پکڑنے تمہارے کے) الْجَلَّ (بجڑے کو) قَوْمًا
 (پس توبہ کرو) اِلَىٰ (طرف) بَارِعَكُمْ (بیدار کرنے والے اپنے کے) فَاصْلُوْا (پس
 مارو) اَنفُسَكُمْ (جانوں اپنی کو) ذَالِكُمْ (یہ) خَيْرٌ (بہتر ہے) لَكُمْ (تکو)
 عِنْدَ (نزدیک) بَارِعَكُمْ (بیدار کرنے والے تمہارے کے) فَتَابَ (پس پھیرا یا
 یعنی معاف کیا) عَلَيْكُمْ (اور پر تمہارے) اِنَّهُ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ
 (بڑا معاف کرنے والا) الرَّحِيمُ (مہربان)

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَإِذْ رَا رَحْبَ، قُلْتُمْ دَحَا تَمَّ نِي (اسے موسیٰ) لَقَدْ دَحَا تَمَّ نِي (دیر گزشتہ) قَوْمٍ
 (ایمان لادیں گے ہم) لَقَدْ دَحَا تَمَّ نِي (حقاً یہاں نکلا کہ) نَزَلِي (دیکھیں
 ہم) اَللَّهُ دَاوُدُ (جبروت ظاہر) فَاحْذَرُوا (پس پکڑو تم کو) الصُّعُفَةُ
 (جلی نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُونَ (دیکھتے تھے) (۲) تَمَّ دَحَا (پھر) بَشَرَكُمْ
 (جلیا یا ہم نے تم کو) مِنْ كَعْدِ (سیچے) مَوْتِكُمْ (موت تمہاری کے) لَعَلَّكُمْ
 (تاکہ تم) تَشْكُرُونَ (شکر کرو)

میں و سلو می کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَلْنَا دَاوُدَ سُلَيْمَانَ كَيْدًا هُمْ عَلَيْهِمْ دَاوُدَ پرتھارے (الْعَامَ دباووں کو
 وَأَنزَلْنَا دَاوُدَ تَارَاهُمُ عَلَيْهِمْ دَاوُدَ پرتھارے (الْمُنْ دمن) وَالسَّلَوى
 (اور سلوا) كَاوُ دكهاؤ) مِنْ طَيْبَاتٍ ديكيزه) مَا داس چيزه كه) سَرَّوْهُمْ
 دياهم نے تم کو) وَهَذَا دَاوُدُ ظَلَمُوا ظَلَمُوا كَيْدًا هُمْ كَيْدًا هُمْ كَيْدًا هُمْ
 لَكِنْ كَاوُ دكهاؤ) أَنفُسَهُمْ دجانوں اپنی کو) يَظْلِمُونَ دظلم
 (کرتے)

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمان کی سزا

(۱) وَادُّوْا رَجَبٍ قُلْنَا دكهاؤ) اُدْخُلُوا ددخُل ہو) هَذِهِ داس
 الْقَرْيَةِ دگانوں میں) فُكُّوا دپس كهاؤ) مِيْهَا داس سے) حَيْثُ رَجَبُ
 سَمِعْتُمْ دچاہو تم) سَاعِدًا دبا فراغت) اُدْخُلُوا داور داخل ہو) الْبَابُ
 (دروازے میں) مُسَجِّدًا دسجہ کرتے ہوئے) وَقُولُوا داور كهاؤ) حِطَّةٌ خِيْش
 مانگتے ہیں ہم) تَغْفِرُ دبخشیلے ہم) لَكُمْ دواسطے تمہارے) خَطِيْئَتُكُمْ دخطیائے
 تمہاری) وَسَنَنْزِلُ داور البتہ زیادہ دیگے ہم) الْمُحْسِنِينَ دنیکی کرنے
 والوں کو) (۲) قَبْدَلٍ دپس بدل ڈالا) الَّذِينَ (ادن لوگوں نے) ظَلَمُوا
 دظلم کرتے تھے) قَوْلًا دبات کو) غَيُّوْا دسوائے) الَّذِي داس كهاؤ) قِيلَ
 دكها گیا تھا) لَهُمْ دواسطے ان کے) فَأَنزَلْنَا دپس دتارا ہم نے) عَلَى داپر)

الَّذِينَ (ادن لوگوں کے کہ) ظَلَمُوا (ظلم کرتے تھے) رِجْزًا (عذاب) مِنَ السَّمَاءِ
 (آسمان سے) بِمَا رَسَبُوا (کے کہ) كَانُوا (تھے) يَفْسُقُونَ (فسق
 کرتے)

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی
 (۱) وَ اِذْ (اور جب) اسْتَسْقَى (پانی مانگا) مُوسٰی (موسیٰ نے) لِقٰی مِیْم
 (دوسلے قوم اپنی کے) اَقْلَنًا (پس کہا ہم نے) اَضْرَبْ (مار) بِعَصَاكَ (ساتھ
 عصا اپنے کے) الْحِجْرَ (پتھر کو) فَانْفَجَرَتْ (پس پھٹ نکلی) مِنْهُ (ادس میں
 س) اَتْنٰتَا عَشْرًا (بارہ) عَيْنًا ط (حشے) فَاذْ (تحقیق) عَلِمَ (جانا)
 كَلٌّ رَهْرَا نَا (آدس نے) مَسْتَرَبْهُمْ (رگھاٹ اپنا) كَلُوا (دکھاؤ) وَ
 اُسْرَبُوا (ادریو) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (رزق اللہ کے سے) وَلَہ (ادوست)
 نَعْتُو رِبْرَا (نیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) مُفْسِدِیْنَ (فساد کرتے)

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ارنے چیزوں کی خواہش
 (۱) وَ اِذْ (اور جب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) یٰمُوسٰی (اے موسیٰ) کُنْ دَہْرَکَزَنَ
 نَصْبَر (صبر کریں گے ہم) عَلٰی (ادریو) طَعَامِ (دکھانے) وَ اِحْدِ (ایک کے)
 فَادْرُکْ (پس مانگ) لَنَا (اداسلے ہمارے) رَبِّکَ (پروردگار اپنے سے) یُخْرِجْ
 (نکالے) لَنَا (اداسلے ہمارے) مِمَّا (ادس چیز سے کہ) تَنْذِیْتُ (ادگاتی ہے)

الْأَرْضِ رِزِينِ، مِنْ ثَمَرِهَا رِزِينِ (ساگ اوس کی سے) وَقَاتِهَا (اور ککڑی
 اوس کے سے) وَفُومِهَا (اور گیہوں اس کے سے) وَعَدِيدِهَا (اور مسور
 اوس کے سے) وَبَصَلِهَا (اور پیاز اُس کے سے) قَالَ (کہا) اَسْتَبْدِلُونِ
 (کیا بدلتے ہو) الَّذِي هُوَ دُوهُ حَبِيزٍ (اُدنی ناقص ہے) بِالَّذِي دَبْلُ
 (اوس چیز کے کہ) هُوَ دُوهُ حَبِيزٍ (دہتر ہے) اِهْبِطُوا (ادترو) مِصْرًا
 (کسی شہر میں) فَإِنَّ (سپ تحقیق) لَكُمْ (و اسطے تمہارے سے) مَا (جو)
 سَأَلْتُمْ (مانگا تم نے) وَصُوبَتِ (اور ماری گئی) عَلَيْهِمْ (اد پو ادن کے)
 الذَّلَّةُ (ذلت) وَالْمُسْكِنَةُ (اور فقیر) وَبَاغِي (اور پیرائے) بَعْضِ
 (ساتھ غصہ کے) مِنَ اللَّهِ (اس کے سے) ذَالِكِ (یہ) بِأَنَّهُمْ (اس واسطے کہ)
 كَانُوا (تھے) يَكْفُرُونَ (کفر کرتے) بِأَيِّ (ساتھ نشانیوں) اللَّهِ (اللہ)
 وَيَقْتُلُونَ (اور مار ڈالتے تھے) السَّابِّينَ (سبھیوں کو) بَغْيِ الْحَقِّ
 (ناحق) ذَالِكِ (یہ) بِمَا دَسَّ (اس واسطے کہ) عَصَوُا (نا فرمانی کی انہوں نے)
 وَكَانُوا (اور تھے) يَعْتَدُونَ (حد سے نکل جاتے) (۲) إِنَّ (تحقیق)
 الَّذِينَ (جو لوگ کہ) آمَنُوا (ایمان لائے) وَالَّذِينَ (اور وہ لوگ کہ) هَادُوا
 (ہودی ہوئے) وَالنَّصَارَى (اور عیسائی) وَالصَّابِئِينَ (اور بے دین)
 هُنَّ (جو کوئی) آمَنَ (ایمان لائے) بِاللَّهِ (ساتھ اللہ کے) وَالْيَوْمِ (اور
 دن) الْآخِرِ (پچھلے) وَعَمِلَ (اور کام کرے) صَالِحًا (اچھے) فَلَهُمْ (سپ)
 (واسطے ادن کے ہے) أَجْرُهُمْ (و ثواب ادن کا) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّهِمْ

رب ادن کے) وَلَہٗ (اور ہمیں) حَقُّوْا (ڈر) عَلَیْہِم (اد پر ادن کے) وَلَہٗ
(اور نہ) ہُمْ (وہ) یُخْرِجُوْنَہٗ (دغلیں ہوویں)

عہد کے قبول کرنے سے خدا نے ان پر کوہ طور بلند کیا

(۱) وَارِثًا (اور جب) اَخَذْنَا رِیْہِم (میتا قلم) دَمْلًا (موتل تہارا) وَرَفَعْنَا
(اور اٹھایا ہم نے) فَوْقَکُمْ (اد پر تہا رہا) اَبْطُوْرًا (دھار) حُدُوْا (کرو)
مَا اَدْبُوْکُمْ (اتنی لکم) اَدْبُوْکُمْ (اد پر تم کو) یَقُوْا (دزور سے) وَادْکُرُوْا (اد
یا کرو) مَا اَدْبُوْکُمْ (نیو دین ادس کے ہے) لَعَلَّکُمْ (تا کہ تم) تَتَّقُوْنَہٗ (بچ
(۲) ثُمَّ (پھر) تَوَلَّیْتُمْ (دپہر گئے تم) مِنْۢ بَعْدِ (پچھے) ذٰلِکَ (اس کے)
فَلَوْ (سے اگر) لَا (نہ ہوتا) نَضَلُّ (فصل) اللّٰہُ (اللہ کا) عَلَیْکُمْ (اد پر
تہا رہا) وَرَحْمَتُہٗ (اور رحمت اس کی) لَکُنُّم (البتہ ہو جاتے تم) مِنَ الْخٰسِرِیْنَ
۵ (دزیاں پانے والوں سے) (۳) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلَّمْتُمْ (دجانتے
تھے تم) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں کو کہ) اُعْتَدُوْا (اد سے نکل گئے) مِنْکُمْ (تم میں
سے) فِیْ (دینچ) السَّبْتِ (سبت کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) لَہُمْ (اون کو)
کُوْنُوْا (ہو جاؤ) قَوْدًا (دبدر) خَاسِرٰیْنَ ۵ (ذلیل) فَجَعَلْنٰہَا
وَسِیْرًا (پس کیا ہم نے اس قصہ کو) کَلًا (عبرت) لِّمَا (دواسطے ان کے جو) بَیْنَ یَدِیْہَا
(اد پر و ادن کے تھے) وَمَا (اد پر جو) خَلَقْنَا (بچہ ادن کے تھے) وَمَوْعِظَةً
(اد نصیحت) لِلْمُتَّقِیْنَ ۵ (دواسطے پرہیزگاروں کے)

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(۱) وَادَّادُورَجِب، قَالَ دَكْبَاهُؤُنْهِي دَسُوسِي نِي، لِقُؤِ صِي دَوَاسِطِ

قوم انہی کے، اُن کی تحقیق، اللہ (مقدس) یا مژگن (حکم کرتا ہے تم کو)، اُن کی

ریہ کہ، تَنْجُو دَفْعُ کَر، بَقَرَةُ دَايَكَايَ، قَالُوا دَكْبَاهُؤُنْهِي نِي

اَتَحْتَدُّ نَا رَكِيَا لِيَطَايَا نِي، هُوَ وَا ط (ٹھٹھا) قَالَ دَكْبَاهُ، اَعُوذُ رِيَا

کیڑا تہوں، یا اللہ (ساتھ ساتھ کے) اُن کی ریہ کہ، اَكُوْن دِهَوَاجُ رِيَا

مِنَ الْجَاهِلِيْنَ دَعَا لِهَوْنَ سِي (۲) قَالُوا دَكْبَاهُؤُنْهِي نِي، اَدُحَّ

دُوعَاکَ، کُنَا دَوَاسِطِ سِہَارِ، رَتَبَتُکَ دَرَبِ اِنِجِي دِيَا نِ دِيَا نِ

کُنَا دَوَاسِطِ سِہَارِ، مَا هِي دَرَكِيَا هِي وَهَ گَايَ، قَالَ دَكْبَاهُ، اِنَّهٗ دَحَقِيقِ وَهَ

لِقَوْلِ دَكْبَاهِ، اِنَّهَا دَحَقِيقِ وَهَ بَقَرَةُ دَكَايَ هِي (دہیں) فَاَرْضُ دَبُوْهِي

وَلَا دَاوَرَنِي، يَكُوْنُ دَرَجِي اَعَوَاتُ دَجَوَانِ هِي، مَبِيْنُ دَاوَرَمِيَانِ سِي

ذَالِکَ دَاوَسِ کِي، فَاَفْعَلُوا (پس کرو) مَا دَجَوَکِيهَا دَوُورُونِ

دَحَمَ کِي جَاتے ہو، (۳) قَالُوا دَكْبَاهُؤُنْهِي نِي، اَدُحَّ دُوعَاکَ کُنَا دَوَاسِطِ

سِہَارِ، رَتَبَتُکَ دَرَبِ اِنِجِي دِيَا نِ دِيَا نِ، کُنَا دَوَاسِطِ

سِہَارِ، مَا دَكِيَا هِي، لَوُهَا دَرَنگِ دَاوَسِ کَا، قَالَ دَكْبَاهُ، اِنَّهٗ دَحَقِيقِ

وَهَ لِقَوْلِ دَكْبَاهِ، اِنَّهَا دَحَقِيقِ وَهَ بَقَرَةُ دَكَايَ هِي، صَوْرَتُهَا

دَاوَرَنِي فَاَقِيْعُ دُودُھَا هِي، لَوُهَا دَرَنگِ دَاوَسِ کَا، تَسْرُ دُودُھَا (خوش کرتا ہے)

اَلْطَيْرُوتِ دَوِيکِنے والوں کو، (۴) قَالُوا دَكْبَاهُؤُنْهِي نِي، اَدُحَّ دُوعَاکَ

لَنَا دَوَاسِطُ بَیَارِے (دَیْبَکِ دَیْبُورِ دَکَا رَاجَے سَے) مُیْبِیْنِ رِیَایِیْنِ کَے (لَنَا
 دَوَاسِطُ بَیَارِے) مَکَا دَکِیَا سَے) هِیْ لَا دَہْ کَا کَے (اِنَّ دَہْ تَحْقِیْقِ وَہِ) اَلْبَقَرِ دَکَا
 تَشْبِہِ (مَلِ کُتَے هِیْ) عَلَیْکُنَا دَاوِ بَیَارِے) وَاِنَّا ذَا دَہْ تَحْقِیْقِ هِیْ) اِنَّ رَاکَ
 شَاءَ دَچَا (اِنَّہُ دَا شَدَّ نَے) اَلْمُہْتَدِیْنَ ۵ (اِیْتِہِ رَاہِ پَانِے وَلِے هِیْ)
 وَہِ) قَالِ دَکَا، اِنَّہُ تَحْقِیْقِ وَہِ) یَقُولُ دَکِیَا سَے) اِنَّہَا تَحْقِیْقِ وَہِ) لَقَرِ کَا
 رَکَا کَے سَے) لَہْ دَہْ) ذَا لُولِ (رَہْ لَیْ ہُوئی) تَتِیْدُ دَکِیَا سَے) اَلْاَرْضِ دَہْ سِیْنِ کُو
 وَلَا دَاوِہْ) تَسْفِیْ رِیَایِیْ پِلَایِیْ) اَلْحَرِثِ دَکِیَا سَے) مَسْلَمَہْ (تَدْرِسَتْ
 سَے) لَاشِیَہْ دَہْ نِیْ سَے دَاغِ) فِیْہَا رِیْجِ اَدَسِ کَے) قَالُوا دَکَا اَہُوں نَے)
 اَلْعِیْنِ (اَبِ) جِئْتُ (لَا یَا تُو) بَا حَقِّ طَرِیْجِ) فَذَکُجُوہَا دَہْ سِیْنِ رِیْجِ کِیَا اَدَسِ کُو
 وَمَا دَاوِہْ) کَا دُو اَدَسِ دِکِ تَحَے کَے) یَفْعَلُوْنَ ۵ (اَدَسِ) (۶) وَادِ دَاوِہْ
 جِیْبِ) قَتَلْتُمْ دَاوِہْ اَلَا تَمَے) نَفْسًا دَکِیَا جَانِ کُو) فَاذْ دَکُؤُکُمْ رِیْجِ حَلَاتِ
 کِیَا تَمَے) فِیْہَا رِیْجِ اَدَسِ کَے) وَاللّٰہُ دَاوِہْ) مُخْرِجُ دَاوِہْ (لَا تَمَے دَاوِہْ)
 مَا رَہُو) کُنْتُمْ دَکِیَا تَمَے) تَلْمُؤُوْنَ ۵ (جِیْبَا تَے) فَقُلْنَا رِیْجِ کِیَا ہَمَے) اَرِ
 یُوْکُو دَاوِہْ) اَسِ کُو) بِنَظِیْہَا دَہْ سَا تَہْ بَیْضِہِ اِکِ مَلُکَاے) اَدَسِ کَے) کَذَا لَکِ
 (اِیْ طَرِیْجِ) مُیْجِیْ (زَنَدَہْ کَے) اَللّٰہُ دَاوِہْ) اَلْمَوْتِیْ (مَرْدُوں کُو) وَیُرِیْکُمْ
 (اَدَسِ کِیَا تَمَے) اٰیٰتِہِ (نَشَانِیَاں اِیْیِیْ) لَعَلَّکُمْ دَاکُ تَمَے) تَعْلَمُوْنَ ۵
 (سَجِدِ)

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت

ہو جاتا ہے

وَلَوْ تَنَزَّلَتْ بِهِ الصُّورُ لَخَسَّتْ دُخْتُ يَهُودَ (قلوبکم) دل تمہارے (مِنْ لِبَدٍ بَیْجٍ) ذرا لک (اس کے، فہمی) پس وہ (کالحی) راکھ (مانند پتھروں کے ہیں) اُڑ دیا،
 اسْتَدْرَا زِيَادًا قَشْوَةً (دختی میں) وَإِنَّ دَرَجَتَيْنِ (مِنْ الْحَيَارَةِ) (یعنی تہوں میں سے) لَمَّا دَرَا هَكَذَا، يَتَخَيَّرُ دِیْثُ جَاتِي هِيَ (اُس سے) اَلَا نَهْنُ رَهْنِ، وَإِنَّ (دَرَجَتَيْنِ) مِنْهَا (یعنی دن میں سے) لَمَّا
 رَوَّ هَكَذَا، كَيْسَقُ دِیْثُ جَاتِي هِيَ (پس لکھا ہے) (اُس میں سے) لَمَّا رَوَّ دِیْثُ، وَإِنَّ (دَرَجَتَيْنِ) مِنْهَا (دن میں سے) لَمَّا رَوَّ
 وہ ہے کہ، یہ (پتھر گر پڑتا ہے) مِنْ خَشْيَةِ (دُرِّ) اللّٰهِ (اُس کے) وَمَا
 (اور بہنیں) اللّٰهُ (اُس کے) بَعْدَ فِیْلِ (بے خبر) عَصَا (اُس چیز سے کہ) تَمْلُؤُنَّ
 (کرتے ہو تم)

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عہد ابدی تھے

(۱) اَفْتَكُمُوهُنَّ دِیْثُ لِحْیَہُمْ ہونم) اُن (دیکھ) یُوْصِلُ (ایمان لایا)
 لکم (دو اسطے تمہارے) وَقَدْ (دَرَجَتَيْنِ) کَانَ (تہا) لِحْیَہُمْ (دیکھ فرقہ)
 مِنْهُمْ (دن میں سے) یُسْمَعُونَ (دُست) کَلَامَ (اللّٰهِ) (اُس کے)
 تَمْلُؤُنَّ دِیْثُ لِحْیَہُمْ دِیْثُ دِیْثُ (اُس کو) مِنْ لِبَدٍ بَیْجٍ (پتھر) مَا دِیْثُ

کہ عَقْلُوہ (سمجھ لیا تھا اس کو) وَهُمْ (ادروہ) لَعْلَمُونَ (جانتے
 تھے) (۲) وَاِذَا (اور جب) لَعْلَمُوا (دلتے ہیں) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں سے
 کہ) اٰمَنُوا (ایمان لائے) قَالُوا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم)
 وَاِذَا (اور جب) خَلَا (اکیلے ہوتے ہیں) بَعْضُهُمْ (بعضے ان کے) اِلٰی (اور
 بعض (بعض کے) قَالُوا (کہتے ہیں) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (کیا کہہ دیتے ہوتے ان
 سے) یٰہٰ (وہ) فَتَحَ (کھولا) اللّٰهُ (اللہ نے) عَلَیْکُمْ (ادرتہا ہے) رِجَاجُ
 کُمْ (تا کہ جھگڑیں تم سے) بِہِ (ساتھ اس کے) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّکُمْ (ادرب
 تمہارے کے) اَفَلَا (کیا پس نہیں) لَعْلَمُونَ (سمجھتے) (۳) اَوَلَا (کیا نہیں
 لَعْلَمُونَ (جانتے) اَنْ (یہ کہ) اللّٰهُ (اللہ) یَعْلَمُ (جانتا ہے) مَا (جو کہ)
 یُسْرُوْنَ (چھپاتے ہیں) وَمَا (ادرجو کہ) لَعْلَمُونَ (ظاہر کرتے)

بعضے ان پڑھ بیہوشی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 اِن وَاٰمَنُوْا (ادربعضے ان میں سے) اٰمِنُوْنَ (ان پڑھے ہیں) لَا (نہیں)
 لَعْلَمُونَ (جانتے) الْکِتٰبَ (کتاب کو) اِلَّا (مگر) اَمَانِیْ (آرزوئیں) وَاِنْ
 (ادرنہیں) هُمْ (وہ) اِلَّا (مگر) یُظَنُّوْنَ (گمان کرتے) (۲) فَوَيْلٌ (وہیں
 ہوائے ہے) لِلَّذِیْنَ (دواسطے ادن لوگوں کے کہ) یَلْتَبِعُوْنَ (دکھتے ہیں) الْکِتٰبَ
 (کتاب) بِاٰیٰدِیْہِمُ (ساتھ ہاتھوں اپنے کے) ثُمَّ (پھر) یَقُولُوْنَ (کہتے
 ہیں) هٰذَا (یہ) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (نزدیک اللہ کے سے ہے) لَیْسَتْ رُوٰا (تا کہ)

مول بیوی) بلکہ (بے اس کے) تَعْنَا (مول) قَلْبًا (تہڑا) قَوْلُ (دیس دے ہے)
 تَهُم (واسطے دن کے) مِمَّا (ادس سے کہ) کَتَبْتُ (لکھتے ہیں) اُنْکَ یُہِمُّ
 (ہاتھ اچھے) وَوَلَّی (اور دے ہے) تَهُم (دن کو) مِمَّا (ادس خیر سے کہ)
 یُکْسِبُونَ (دکھاتے ہیں) (۳) وَقَالُوا (اور کہتے ہیں) لَنْ (ہرگز نہ) نَحْسِنَا
 (لگے گی ہم کو) النَّارُ (آگ) اِلَّا (مگر) اَیَّامًا (دن) مَعْدُودَةً (دے ہوئے)
 قُلْ (کہہ) اَتُخَذَ لَکُمْ (کیا یہ تم نے) عِندَ (نزدیک) اللہ (اللہ کے) عٰہِدًا
 (عہد) فَلَنْ (پس ہرگز نہ) تُخْلَفَ (خلف کرے گا) اللہ (اللہ کے) عٰہِدًا
 (عہد) اِنِّیْ (میں) اَمْرًا (دیا) تَقُولُونَ (کہتے ہیں) عَلٰی (ادس پر) اللہ (اللہ کے) مَا
 (جو) لَہُ (ہمیں) تَعْلَمُونَ (جانتے) (۴) بَلٰی (بلکہ) مَنْ (جو کوئی) کَسَبَ
 (کمائے) مَسِیَّةً (جبرائی) وَاحَاطَتْ (ادس پر) بلکہ (ادس کو) خَطِیئَتُہٗ
 (خطا ادس کے) فَاُولٰٓئِکَ (پس یہ لوگ) اَصْحَابُ (رہنے والے) النَّارِ
 (آگ کے ہیں) ہُمْ (وہ) فِیْہَا (یہاں) دِیْحَ (ادس کے) خِلْدُوْنَ (ہمیشہ رہے گا)
 (۵) وَالَّذِیْنَ (ادس کو) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (ادس کام کیے) الصَّٰلِحِ
 (اچھے) اَوْکَلٰکَ (یہ لوگ ہیں) اَصْحَابُ (رہنے والے) الْجَنَّةِ (دہشت کے)
 ہُمْ (وہ) فِیْہَا (یہاں) دِیْحَ (ادس کے) خِلْدُوْنَ (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے

کے لیے عہد لیا

دَن وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَ (قول) بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 (بنی اسرائیل کا) لَہ (دہیں) تَعْبُدُونِ (عبادت کرو گے) إِلَّا (مگر) اللہ
 (اللہ کی) وَابْتَغُوا الدِّینَ (اور ساتھ ہاں باپ کے) اِحْسَانًا (احسان کرنا) وَ
 ذِی الْقُرْبَىٰ (اور قربت والے سے) وَالْيَتَامَىٰ (اور یتیموں سے) وَالْمَسْكِیْنِ
 (اور فقیروں سے) وَقُولُوا (اور کہو) لِلنَّاسِ (لوگوں سے) حُسْنًا (نیک بات)
 وَاقِمْوْا (اور قائم رکھو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَآتُوا (اور دو) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ کو)
 ثُمَّ (پھر) تَوَلَّیْكُمْ (پہر گئے تم) اِلَّا (مگر) قَلِیْلًا (تھوڑے سے)
 مِنْكُمْ (تم میں سے) وَاَنْتُمْ (اور تم) مَعْصُوْنَ (مومنہ پیرونے والے ہیں)
 (۲) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَكُمْ (عہد تمہاراں) لَہ (دہیں)
 تَعْبُدُونِ (ڈالو گے) دِمَآءَكُمْ (اپنے آپس کے) وَلَا (اور نہ) تَحْرِجُوْنَ
 (انکال دو گے) اَنْفُسَكُمْ (کسی آپس اپنے کو) مِنْ دِیَارِكُمْ (دگیوں اپنے
 سے) ثُمَّ (پھر) اَقْرَرْتُمْ (اقرار کیا تم نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَشْہِدُونَ
 (شاہد ہو) ثُمَّ (پھر) اَنْتُمْ (تم) هَآؤُا (وہ لوگ ہو) تَقْتُلُونَ
 (مار ڈالتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (آپس اپنے کو) وَتَحْرِجُونَ (اور نکال دیتے ہو) قُرْبَا
 (ایک فرقہ کو) مِنْكُمْ (آپس سے) مِنْ دِیَارِهِمْ (دگیوں ان کے سے)
 تَظْہِرُونَ (دو گاری کرتے ہو) عَلَیْهِمْ (ادب ان کے) بِاَنِّہُمْ (ساتھ
 اَنَآء) وَالْعُدُوَّانِ (اور تعدی کے) وَاِنْ (اور اگر) یَاْتُوْكُمْ (آتے ہیں
 تمہارے پاس) اُسْلَی (بندیاں ہو کر) تَقْدُوْهُمْ (بدلا دے چمڑاتے

ہو اول کو) وَهُوَ (اور وہ بات) مُحَرَّمٌ (حرام ہے) عَلَیْكُمْ (اوپر تمہارے)
 اِخْرَاجُهُمْ (دکال دینا) اَدْنٰی (دیکھا) دُنُوْنَ (دیکھا) دُنُوْنَ (دیکھا) دُنُوْنَ (دیکھا)
 بِبَعْضِ (ساتھ بعض) الْکِتَابِ (کتاب کے) وَتَكْفُرُوْنَ (اور کفر کرتے ہو)
 بِبَعْضِ (ساتھ بعض) الْکِتَابِ (کتاب کے) کَمَا (پس کیا) جَزَاءُ (سزا) مَنْ (اوس شخص
 کی) یَفْعَلُ (کرے) ذٰلِکَ (یہ کام) مِنْكُمْ (تم میں سے) اِلَّا (مگر) خِوْفًا
 رِسْوٰی (یعنی دینے) الْحَیٰوةِ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کے) وَیَوْمَ (اور دن)
 الْقِیَمَةِ (قیامت کے) یُرَدُّوْنَ (پیرے جا دیں گے) اِلٰی (طرف) اَشَدِّ (بہت)
 الْعَذَابِ (عذاب کے) وَکَمَا (اور نہیں) اللّٰهُ (اللہ) یَغْفِلُ (بے خبر) عَمَّا
 (اوس چیز کے) تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو تم) (۴) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ) الَّذِیْنَ
 وہ ہیں کہ) اَسْتَرَوْا (مسل لیا) الْحَیٰوةِ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کو) بِاِ
 لٰخِرَةٍ (دبے آخرت کے) فَلَا (پس نہ) یُخَفَّفُ (ہلکا کیا جاوے گا) عَنْهُمْ
 (اوس سے) الْعَذَابُ (عذاب) وَلَ (اور نہ) هُمْ (وہ) یُنْصَرُّوْنَ
 (مدد کیے جا دیں گے)

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض
 پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا

(۱) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) اٰتٰیْنَا (دی ہم نے) مٰوِیَ (موسیٰ کو)
 الْکِتَابَ (کتاب) وَفَعَلْنَا (اور پے درپے ہم) مِنْ بَعْدِهِ (بچھے اسکے)

بِالْمِثْلِ (بہنبر) وَآلِیْنَا (اور دی ہم نے) عَلِیْسِ (عیسیٰ) ابْنِ (بیٹے)
 مَرْیَمَ (مریم کے کو) الْبَتِّیْنِ (سجڑے ظاہر) وَآلِیْنَاهُ (اور قوت دی ہم نے)
 اِدْسِ (کو) بِرُوحِ (ساتھ روح) الْقُدُسِ (دِیَاک کے یعنی جبریلؑ) اَوْكَلَمًا
 وکلیا پس جب) جَاؤْهُمْ (آیا تمہارے پاس) رَسُوْلٌ (بہنبر) لَیْمًا (ساتھ)
 اِدْسِ (جیز کے کہ) لَا (نہیں) تَقُوْی (چاہتے) اَلْاَفْسَکُمْ (دجی تمہارے) سَتِکُوْ
 نُمْ (دیکھ کر کیا تم نے) عَفْرِیْقًا (دیس ایک فرقے کو) کَذَّیْبًا (جھٹلایا تم نے)
 وَفَرِیْقًا (اور ایک فرقے کو) تَقْتُلُوْنَہ (مار ڈالتے ہو) (۲) وَكَانُوا (اور)
 کہتے ہیں) قُلُوْیْنَا (دل ہمارے) غُلْفٌ (غلاف میں ہیں) یٰلَ (بلکہ) لَعَنَهُم
 (لعنت کیا ہے ان کو) اللہ (اللہ نے) لَکْفِرْهُمْ (بہ سبب کفر ان کے) فَکَلِمًا
 (پس تو ایسے) صَاوُوْصُوْنٌ (ایمان لاتے ہیں)

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تو رات کی

۱) وَلَمَّا (اور جب) جَاؤْهُمْ (آئی ان کے پاس) کِتَابٌ (کتاب) مِنْ رَّعْدٍ
 اللہ (نزدیک اللہ کے) مُصَدِّقٌ (سچا کرنے والی) لَیْمًا (واسطے اِدْسِ
 جیز کے کہ) مَعَهُمْ (ساتھ ان کے ہے) وَكَانُوا (اور تھے) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس
 سے) یَسْتَفْهِیُوْنَ (رفع مانگتے) عَلٰی (اوپر) الذِّنِّیْنَ (ان لوگوں کے کہ) کُفَرُوْا
 (کافر ہوئے) فَلَمَّا (پس جب) جَاؤْهُمْ (آیا ان کے پاس) مَا دِجِیْمٌ (دجیم
 پہچانا تھا) لَفَرُّوْا (کافر ہوئے) بِہ (ساتھ اس کے) فَلَعَنَهُ (پس لعنت ہے)

اللہ (اللہ کی) علی (اد پر) الْکُفْرَیَّتِہ (کافروں کے) ۲) یُسَمَّوْہَا
 ہے جو کچھ) اُسْتَوُوا (سول لیا ہے) اِلَیْہ (ساتھ اس کے) اَنْفُسُہُمْ (انفس
 اور ان کے) اَنْ رَیَہ (کہ) یُکْفِرُوْا (کفر کریں) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ
 (اوتارا) اللہ (اللہ نے) بَعِیْثًا (سرکشی سے) اَنْ رَیَہ (اس پر کہ) یُنْزِلُ (اوتارے)
 اللہ (وہذا) مِنْ فَضْلِہ (فضل اپنے سے) علی (اد پر) مَن (جس کے)
 یُشَاقِقُوْہَا (چاہے) مِنْ عِبَادِہ (بندوں اپنے سے) اَفْیَا عُوْ (پس پر آئے)
 لِعِصْبِ (ساتھ غصہ کے) علی (اد پر) عَصَبِ (غصہ کے) وَلِلْکُفْرِیْنِ
 (اور واسطے کافروں کے) عَذَابِ (عذاب ہے) مُہِیْنِہ (دوسو کرنے والا)
 (۳) وَاِذَا (اور جب) قِیلَ (کہا جاتا ہے) کُفُّوْا (واسطے اور ان کے) اٰمِنُوْا
 (ایمان لاؤ) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ (اوتارا ہے) اللہ (اللہ نے)
 (تاکووا دیکھتے ہیں) نُوْعٍ (ایمان لائے ہم) بِہَا (ساتھ اس چیز
 کے کہ) اَنْزَلَ (اوتار گیا) عَلَیْنَا (اد پر ہمارے) وَیُکْفِرُوْنَ (اور
 کفر کرتے ہیں) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) وَاَعُوْا (سوائے اس کے ہے)
 وَہُوْ (اور وہ) الْحَیْجُ (سچ ہے) مَصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِمَا (جو) رَوَوْہُ
 (ساتھ ان کے ہے) قُلْ (کہ) کَلِمَ (پس کیوں) تَقْتُلُوْنَ (مار ڈالتے تھے)
 اَنْبِیَاءَ (پیغمبروں) اللہ (اللہ کے کو) مِنْ قَبْلِ (پہلے اس سے) اِنْ
 (اگر) کُنْتُمْ (تھے تم) مُؤْمِنِیْنَہ (ایمان والے) (۴) وَلَقَدْ (اور
 (اسیہ تحقیق) جَاءَ کُمْ (آیا تمہارے پاس) مُوْسٰی (موسیٰ) بِالْبَیِّنَاتِ (ساتھ)

دلیوں کے، تُم دہر، اَخَذْتُمْ (پکڑا تم نے) الْحِجْلَ (بجیرا مسبود) مِنْ
 بَعْدِکُمْ (پچھے اوس کے) وَأَنْتُمْ دُورِہُمْ، ظَلُمُونَ ۵ (ظلم کرنا
 ۵) وَاذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَكُمْ (وہد تمہارا) وَرَحْمَةً
 دُورِہُمْ (پکڑا تم نے) فَوَقَّعْتُمْ (اور پتہا رہا) الْكُوفَةَ (پہاڑ اَخَذُوا (پکڑا
 مَا (جو کچھ) اَتَيْنَاكُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِقُوَّةٍ (زور سے) دَاَسَمَعُوْا
 دُورِہُمْ، قَالُوا (کہا انہوں نے) سَمِعْنَا رُسُلًا هُمْ (وَعَصَيْنَا) (اور
 نہ مانا ہم نے) وَاسْتَرَبُّوا (اور پلائی گئی) حَتَّى (تج) قُلُوْا يٰہُمْ (دوں اُن
 کے کے) الْحِجْلَ (محبت پیرے کی) بِكُفْرٍ هُمْ (بہ سبب کفر اُن کے کے) قُلْ
 دَکَہ (بِشْمَا دُورِہُمْ) یٰۤاَیُّکُمْ (جو حکم کرتا ہے تم کو) بِہ (ساتھ اس
 اِنَّمَا تَنْکُمُ (ایمان تمہارا) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) مُّؤْمِنِیْنَ ۵ (ایمان
 والے) قُلْ دَکَہ (اِنْ (اگر) کَانَتْ (ہے) لَکُمْ (دواسطے تمہارے) الدُّا
 دَکَہ (الْاٰخِرَةُ (آخرت کا) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰہ (اللہ کے) خَالِصَةً (خاص
 مِّنْ دُوْنِ (سوائے) النَّاسِ (لوگوں کے) فَتَمَنَّوْا (سپس آرزو کر تم) الْکُوفَةَ
 (سوت کی) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِیْنَ ۵ (سچے) (عما وَلٰکِنْ (اور
 ہرگز نہ) یَتَمَنَّوْا (آرزو کرنا) اس کی) اَبَدًا (دکھی) لَکُمَا (بہ سبب اس کے
 جو) قَدْ صَدَّقْتَ (آگے بھیجا) اٰیٰتِیْہُمْ (دہا تہوں اُن کی نے) وَ اللّٰہ (اور اللہ
 عَلَیْہُمْ (جانتا ہے) بِالظّٰلِمِیْنَ ۵ (ظالموں کو) (۵) وَلَکِنَّمَا تَنْہُمْ (اور
 النّٰبِیَّۃَ (پاد لگا دن کو) اَحْرَصَ (بہت حرص والا) النَّاسِ (لوگوں سے)

علی (ادب) حیوۃ فی زندگی کے) وَصِنَ الَّذِیْنَ (اور اُن لوگوں سے کہ)
 اَقْسَمُ کُوْنَا (شریک لاتے ہیں) اِیْوَدَ (آرزو کرتا ہے) اَحَدُهُمْ (ہر ایک اور)
 کُوْنَا (کاشکے) اِیْمَرُوْهُ (عمر دیا جاوے) اَلْفَ (ہزار) مَسْنَدٍ (برس کی) وَمَا
 (اور نہیں) هُوَ (دوہ) یَسْتَحْزِنُ (چٹانے والا) اُس کو) مِنَ الْعَذَابِ
 (عذاب سے) اَنْ (دیکھ) اِیْمَرُوْهُ (عمر دیا جاوے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) یَصِیْرُ
 (دیکھتا ہے) بِمَا رَجَوْنَهُ (یہاں تک کہ) دُرُکَ (دکرتے ہیں)

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عہد ہے تحقیق وہ کافر ہے
 (۱) مَلِیْ (ملہ) مَنَیْ (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) یَجْرِیْ (واسطے)
 جبریل کے) فَارَقَهُ (دیسرے تحقیق اُس نے) تَوَلَّاهُ (دوتا رہا ہے اُس کو) علی (ادب)
 قَلْبِکَ (دل تیرے کے) یَا ذِیْ (ساتھ حکم) اللّٰہ (اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا)
 کرنے والا) لَمَّا (دواسطے) اُس چیز کے) بَلٰی (یہ) اُس کے ہے) دُھَدِیْ
 (اور ہدایت) وَبَسْتُمْنٰی (اور خوش خبری) اَلْمُؤْمِنِیْنَ (دواسطے ایمان والوں
 کے) (۲) مَنَیْ (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) اللّٰہ (اللہ کے)
 وَمَلَائِکَتِہِ (اور فرشتوں اُس کے کے) وَرُسُلِہِ (اور پیغمبروں اُس
 کے کے) وَجِبْرِیْلَ (اور جبریل) وَصِیْکِلَ (اور میکائیل کا) کَانَ (پس)
 تحقیق) اللّٰہ (اللہ) عَدُوًّا (دشمن ہے) لِّلْکَافِرِیْنَ (دواسطے
 کافروں کے) ۛ

وَلَكِنَّ (اور لیکن) الشَّيَاطِينَ (شیطانوں نے) كَفَرُوا (کفر کیا) يَعْلَمُونَ
(سکھاتے تھے) النَّاسَ (لوگوں کو) السَّحَرِ (جادو) وَمَا آدِرِ پَرِوِی
کرتے تھے اوس چیز کی اَنْزَلَ (اُتار دی گئی) عَلٰی (اور پر) الْمَلَائِكَةِ (دو
فرشتوں کے) یٰبَابِلَ (بیج شہر بابل) هَارُوتَ (ہاروت) وَمَا رُوتَ (دو
دور ماروت کے) وَمَا (اور نہیں) يَعْلَمُونَ (سکھاتے وہ دونوں) مِنْ أَحَدٍ
(کسی کو) حَتّٰی (ریاں تک کہ) یَقُولَا (کہتے تھے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں
ہے) نَحْنُ (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش ہیں) فَلَا (پس مت) تَكْفُرُوا (کافر ہو)
فَتَعْلَمُونَ (پس سیکھتے ہیں) مِنْهُمَا (دونوں سے) مَا رُوِيَ جَزِئًا
بِغَيْرِ قَوْلٍ (جدا ہی داتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اوس کے) بَابِلَ (درمیان) الْمَرْ
(مرد کے) وَذَوِجَہٗ (اور جوہر و اوس کی کے) وَمَا (اور نہیں) هُمُ (وہ) بَصَا
رَئِیْنِ (ضرر پہنچانے والے) بِهٖ (ساتھ اوس کے) مِنْ أَحَدٍ (کسی کو) اِنَّ
(مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (ساتھ علم اللہ کے) وَیَعْلَمُونَ (اور سیکھتے ہیں)
مَا رُوِيَ جَزِئًا (ضرر دیتی ہے ان کو) وَلَا (اور نہ) نَنْفَعُهُمْ
(نفع دیتی ہے ان کو) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمُوا (جانتے ہیں) مَنْ
(جو کوئی) اَنْتَشَرَ لَهٗ (مول لیوے اوس کو) مَا (ہیں) لَہٗ (وہ) سَطِ
(اوس کے) فِی (بیج) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) عِنی (کہے) خَلَقِیْ طَحْصَہٗ
وَلَبِئْسَ (اور البتہ بُرا ہے) مَا (جو کہے) شَرَّوْا (بیجا ہے) بِہٖ (وہ) بَلَّ
(اوس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) کُوْا (اگر) کَاثُرًا (دہوتے) یَعْلَمُونَ

«جنتے» (۲) وَلَوْ (اور اگر) اَتَّهَمُ (تحقیق وہ) اٰمَنُوا (ایمان لاتے) وَتَقُوْا
 (اور پرہیز گاری کرتے) مَلٰئِكَةُ (مَلٰئِكَةُ) (البتہ ثواب تھا) مِنْ عِنْدِ رَبِّكَ (سے)
 اللہ (اللہ کے) خَيْرٌ (بہتر) کُو (اگر) کَاوُوا (ہوتے) لَعَلَّكُمْ (جانتے)

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صائم کے ساتھ ادب سے پیش آنے
 (کا حکم)

«یا یٰہٰی» (۱) الَّذِیْنَ (لوگو جو) اٰمَنُوا (ایمان لائے ہو) (۲) (موت)
 تَقُوْا (کہو) رَاٰیْنَا دِرَاعًا (وَقُوْا) (اور کہنا) نَظَرْنَا (انتظار کرو
 ہمارا) وَاسْمَعُوْا (اور سُنو) وَلِلْکَافِرِیْنَ (اور واسطے کافروں کے ہے)
 عَذَابٌ (عذابِ اَلِیْمٌ) (درد دینے والا) (۲) مَا دَہٰی (یُوْدُ) (دوست
 رکھتے) الَّذِیْنَ (وہ لوگ جو) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ
 (صاحبِ کتاب سے) وَلَآ (اور نہ) الْمُشْرِکِیْنَ (مشرکوں سے) اَنْ (یکہ)
 یَنْزِلَ (اور تازی جاوے) عَلَیْکُمْ (اور پرمتھا ہے) مِّنْ (کچھ) خَلٍ
 رَجُلًا (مِّنْ رَّبِّکُمْ) (پروردگار تمہارے سے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) مَخِصٌّ
 (خاص کرتا ہے) بِرَحْمَتِهِ (ساتھ رحمت اپنی کے) لَوْ (جس کو) تَشَاءُوْا
 (چاہتا ہے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) ذُو (صاحب) الْفَضْلِ (فضل) الْعَظِیْمِ
 (بڑے کا ہے) (۲) مَا دَہٰی (موقوف کرتے ہیں ہم) مِنْ اٰیٰتِہٖ (آیو)

سے) اُو دیا، تَنْشِيْهَا (بلا دیتے ہیں ہم) نَاتِ (لاتے ہیں ہم) بِخَيْرٍ (بہتر)
 مَنِْهَا (اس سے) اُو دیا، مِثْلَهَا (مانند اس کے) اَنْتُمْ (کیا نہ) تَعْلَمُوْا
 (جانا تو نے) اَنْتَ (دیکھ) اللّٰہ (اللہ) عَلٰی (اوپر) حُلٍّ (دھڑا) شَيْءٍ (چیز کے)
 قَدِيْرٍ (قادر ہے) (۴) اَنْتُمْ (کیا نہیں) تَعْلَمُوْا (جانا تو) اَنْتَ (دیکھ)
 اللّٰہ (اللہ) لَحْمٍ (دوسلے اس کے ہے) مَلَكٍ (پادشاہی) السَّمٰوٰتِ
 (آسمانوں کی) وَاَوْ دُفْعٍ (اور زمین کی) وَمَا (اور نہیں) لَكُمْ (دوسلے)
 تَمَّارٍ (تہا رہے) مِّنْ دُونِ اللّٰہ (سوائے اللہ کے) يٰۤاَيُّهَا (کوئی) گُورِي (دوست)
 وَاَوْ (اور نہ) نَفِيْءٍ (مددگار)

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر نیکی کو شیش کرتے تھے
 (۱) اَمْ (کیا) تُرِيْدُوْنَ (ارادہ کرتے ہو تم) اَنْتَ (دیکھ) تَسْأَلُوْا (سوال کرو)
 رَسُوْلَكُمْ (دینگیر اپنے سے) لَمَّا (جب) سَأَلَ (سوال کیا گیا تھا) مُوسٰی
 (موسیٰ) مِّنْ قَبْلِ (پہلے اس سے) وَمَنْ (اور جو کوئی) يَتَّبِعِ (بدل
 دے) الْكُفْرَ (کفر کو) بِاٰیٰتِ يَمٰنِ (بدلے ایمان کے) فَقَدْ (پس تحقیق
 صَلَّ (دگرہ ہوا) سَوَآءٌ (راہ) السَّبِيْلِ (سید ہی سے) (۲) وَكَوْ (اور
 دوست رکھتے ہیں) کَشِيْرٌ (بہت) مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (اہل کتاب میں
 سے) كُوْ (کا شکے) يَرُوْا نَكُمْ (دیکھ رہے ہیں تم کو) مِّنْ كَبُوْ (دیکھ)
 (ایمان تہا رہے کے) كَفَاْدًا (کافر) حَسَدًا (حسد سے) مِّنْ عِنْدِ

أَنْفُسِهِمْ (اپس جی اپنے کے سے) قَنْ بَعْدَ رَجِيعٍ (اس کے کہ) مَا تَبَيَّنَ
 (ظاہر ہو) لَكُمْ (رواسطے اُن کے) الْحَقُّ (حق) فَأَعْفُوا (پس معاف
 کرو) وَأَصْفَحُوا (اور درگزر و سختی دیہان تِلْكَ) يَأْتِي (لارے)
 اللَّهُ (اللہ) بِأَمْرٍ (حکم اپنا یعنی جہاد کا) اِنَّ تَحْقِيقَ (اللہ) دَامَسَ
 عَلٰی (اور پر) كُلِّ دَهْرٍ (شئی چیز کے) قَدْ يُرَوِّدُ (تار ہے) (۳) وَاقِيمُوا
 (اور قائم رکھو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَالْزَكَاةَ (زکوٰۃ)
 وَمَا (اور جو کچھ کہ) تَقَدَّمُوا (آگے بھیجے) اِلَّا أَنْفُسَكُمْ (اور اسطے جانوں
 اپنی کے) مَنْ خَيْرٍ (بہتر) اِلَّا سِوَا (دیکھو) دِئَانِ (نزدیک)
 اللَّهُ (اللہ) اِنَّ تَحْقِيقَ (اللہ) دَامَسَ (ساتھ اس چیز کے کہ)
 تَعْمَلُونَ (کرتے ہو) بَعِيدٌ (دیکھنے والا ہے)

یہودیانصار اے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ
 (بھی سمجھتے تھے)

وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے) كُنْ دَهْرًا (دہر گزرنے) يَدْخُلُ (داخل ہوگا) الْجَنَّةَ
 (بہشت میں) اِلَّا رَمَلًا (مگر) مَنْ رَجَعُوا (وہ لوگ جو لوٹیں) اِلَّا رَمَلًا (بہشت میں)
 اَوْ رِيًّا (نصاری دھاری) تِلْكَ (یہ ہیں) اَمَّا نَبِيُّهُمْ (اور ان کا)
 اَنْ كُنْ (کہ) هَاؤُنَا (ہاؤں) بَرِّهَانًا (دلیل اپنی) اِنْ (اگر)
 كُنْتُمْ (اگر تم) صَادِقِينَ (سچے) (۲) بَلَىٰ (بلکہ) مَنْ (جو شخص کہ)

اَسْلَمَ (سو نہ دے) وَجْهَهُ (منہ اپنا) لِلّٰہِ (دراستے اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ)
 حُسَيْنٌ (نیکی کرنے والا) فَلَا (نہیں واسطے اس کے) اَجْرُهُ (ثواب اُس کا)
 عِنْدَ (نزدیک) سَبَّہُ (پروردگار اُس کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوْفٌ
 (دُور) عَلَیْہُمْ (ادپر اُن کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) یَخْزُونَ (عَلَمِین
 ہوں گے) (۳) وَقَالَتْ (اور کہا) الْیَہودُ (یہود نے) کَیْسَتْ (نہیں) النَّصْرَ
 (نصارے) عَلٰی (ادپر) شَئِیْ (کسی چیز کے) وَقَالَتْ (اور کہا) النَّصْرَ
 (نصارے نے) کَیْسَتْ (نہیں) الْیَہودُ (یہود اعلیٰ ادپر) شَئِیْ (کسی
 چیز کے) وَهُمْ (اور وہ) یَتَاوَنَ (پڑھتے ہیں) الْکِتَابَ (کتاب) کَذَّالِکَ
 (اسی طرح) قَالَ (کہا) الَّذِیْنَ (اُن لوگوں نے) یَعْمَوْنَ (نہیں)
 (جانتے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِہُمْ (بات اُن کے) فَاِنَّہُ (بس اللہ) یَحْکُمُ
 (حکم کرے گا) بَیْنَهُمْ (درمیان اُن کے) یَوْمَ (دن) الْقِیَمَةِ (قیامت
 کے) فِیْہَا (وہاں) رِیْحٌ (پھل) اَدَسٌ (تھوڑا سا) کَاثُورٌ (تھوڑا سا) رِیْحٌ (پھل) اَدَسٌ (تھوڑا سا)
 (اختلاف کرتے)

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے
 (وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ (بہت ظالم) مِمَّنْ (میں سے) اَدَسٌ (تھوڑا سا) رِیْحٌ (پھل) اَدَسٌ (تھوڑا سا)
 مَنَعَ (منع کرتا ہے) صَلَاحَ (مسجدوں) اللہ (اللہ کا کو) اُن (وہ)
 یَذْکُرُ (دکریا جاوے) فِیْہَا (وہاں) رِیْحٌ (پھل) اَدَسٌ (تھوڑا سا) رِیْحٌ (پھل) اَدَسٌ (تھوڑا سا)

وَسَعَى (اور سعی کرتا ہے) فِی رِیْحٍ (خراپہا) خرابی ادس کی کے اَوَّلَیَّاتِ
 (یہ لوگ) مَا کَانَ (نہیں لائیں تھا) لَہُمْ (دو اسطے ادس کے) اَنْ (یہ کہہ
 یَذْخُلُوْہَا (داخل ہوں ادس میں) اِلَّا (مگر) خَافِیْنِہٗ (دوستے
 ہوئے) لَہُمْ (دو اسطے ادس کے) فِی رِیْحٍ (الذَّبَّیَا (دنیا کے) خَزِیْنِی (دریائی
 ہے) وَلَہُمْ (اور دو اسطے ادس کے) فِی رِیْحٍ (الْاٰخِرَۃِ (آخرت کے
 عَذَابٍ (عذاب ہے) عَظِیْمٍ (بڑا) (۲) وَلِلّٰہِ (اور واسطے اللہ کے
 الْمَشْرِیْقِ (مشرق) وَالْمَغْرِبِ (مغرب) فَاکُنْتُمَا (پس جہر کو)
 تَوْنُوْا (منہ کرو غم) فَکُنْتُمْ (پس وہیں ہے) وَجْہُ (منہ) اللّٰہِ (اللہ
 کا) اِنَّ (تحقّق) اللّٰہُ (اللہ) وَاسِعٌ (سماوی والا ہے) عَلَیْہِمْ (رب
 جاننے والا ہے)

خدا کے لئے کوئی بیٹا نہیں ہے

۱) وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے کہ) اتَّخَذَ (لکھڑی ہے) اللّٰہُ (اللہ) وَلَدًا
 (اولاد) سُبْحٰنَہٗ (پاک ہے اس کو) بَلْ (بلکہ) لّٰہُ (لہ) دو اسطے ادس کے ہے
 مَا (جو کہہ) فِی رِیْحٍ (السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے) وَالْاَرْضِ (اور زمین
 کے ہے) کُلٌّ (سب) لَحْظٌ (دو اسطے اس کے) قَائِمُوْنَ (دھڑلے پر وار
 ہیں) (۲) بَدِیْعٌ (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا) وَالْاَرْضِ
 (اور زمین کا) وَاِذَا (اور جب) قَضٰی (مقرر کرتا ہے کہہ) اَفْوَ (اکام)

فَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يَمْسِكُونَ (۱) (کہے) لہذا واسطے (دوسرے کے)
 کُنْ (ہو) فَمِنْ كُونِهِمْ (دیس ہو جاتا ہے)

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا
 (۱) وَقَالَ (اور کہا)، الَّذِيْنَ (ادن لوگوں نے جو) لَا (ہیں) يَكْفُرُونَ (۱) (کہتے)
 كُوْنُ (کیوں) لَا (ہیں) يَكْلَمُنَا (کلام کرتا ہے ہم سے) اَللّٰهُ (اللہ) اَوْ (یا) -
 کیوں نہیں) تَاْمُرُنَا (آتی ہمارے پاس) اَيُّهَا (ایکے) ذٰلِكَ (اسی
 طرح) قَالَ (کہا تھا)، الَّذِيْنَ (ادن لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (پہلے ان کے
 تھے) مِثْلُ (مِثْلُ) قَوْمِهِمْ (د بات ادن کی کے) تَشَابِهَتْ (ایساں ہوئے
 قَوْمِهِمْ (دول ان کے) قَدْ (تحقیق) بَيَّنَّا (بیان کر دیں ہم نے) لَّائِيْتِ
 (نشانیوں) لِقَوْمٍ (واسطے ادس قوم کے) يُوقِنُوْنَ (یقین لاتے
 ہیں) (۲) اِنَّا (تحقیق) اَرْسَلْنَا (بھیجا ہم نے تجھ کو) بِالْحَقِّ (ساتھ
 حق کے) بَشِيْرًا (دو شخبری دینے والا) وَ نَذِيْرًا (ادر ڈرانے والا) وَلَآ
 (ادر نہیں) تُسْخَلُ (دو پڑھا جاوے گا) اَصْحٰبُ (رہنے والوں) اَلْحَيِّمِ
 (دو رخ کے سے) (۳) وَ كُنْ (ادر ہرگز نہ) تَوْضِيْ (راضی ہوں گے) عَنْكَ
 (تجہ سے) اَلْهَوٰ (دوہو) وَ كَا (ادر نہ) اَلنَّصْرَا (نصاری) حَتّٰی
 (بیان کہ) تَتَّبِعَ (دویری کرے تو) مِلَّتَهُمْ (دوین ادن کے کی) قُلْ (کہہ)
 اِنِّ (تحقیق) هُدٰی (ہدایت) اَللّٰهُ (اللہ کی) هُوَ (دوہی ہے) اَلْهُدٰی

(ہدایت) وَلَئِنْ دَارَاكَ، اَتَّبَعْتُ (پیروی کرے گا تو) اَهُوَ اَوْ هُم
 (خواہشوں اُن کی کے) بَعْدَ رِجْبِی (الذی (ادس چیز کے کہ) حَاوَلْتُ اَلِی
 (یرے پاس) مِنْ الْعِلْمِ (علم سے) مَا دَهِنِی (لَا رِیَاسَ تِی) (مِنْ
 اللّٰہِ (مست سے) مِنْ رِکْوِی (وَلِی (دوست) وَلَا (اور نہ کوئی) نَصِیْرَہ
 (مددگار)

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) اَلَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) اَتَّبَعْنَاهُمْ (دی ہے ہم نے اُن کو) اَلْکِتَابَ (کتاب)
 یَتْلُوْہُ (پڑھتے ہیں) اَدِس کو، حَق (حق) تِلَاوَتِہ (پڑھتے اَدِس کے کا) اُو
 لَیْکَ (یہ لوگ) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِہ (ساتھ اُس کے) وَهَنْ
 (اور جو کوئی) اَلْکُفْرُ (کفر کرے) بِہ (ساتھ اس کے) فَاولَیْکَ (اس پر یہ
 لوگ) هُمْ (وہ ہیں) اَلْخٰسِرُوْنَ (۲) (زیاں پانیوالے) یَلْبِیْ (۱)
 بیٹوں) اِسْمٰئِیْلَ (یعقوب کے) اَذْکَرُوْا (یاد کرو) نِعْمَی (نست میری) اَلَّتِیْ
 (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَیْکُمْ (اور تمہارے) وَاَنْتِ (اور یہ کہ)
 فَضَّلْتُمْ (بزرگی دی میں نے تم کو) عَلٰی (اور) اَلْعٰلَمِیْنَ (عالموں کے)
 (۳) وَاَتَّقُوا (اور ڈرو) اَیُّ مَا اَدِس دِن سے کہ) لَا دِنَ (تجربہ دہی) دَقِیْقَہ
 کرے گا کوئی) نَفْسٌ (جی) عَنْ (کسی) نَفْسٍ (جی سے) شَیْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) یُقْبَلُ (قبول کیا جاوے گا) مِنْہَا (ادس سے) عَدْلٌ (بدلا)

وَلَا (اور نہ) تَنْفَعُهَا (فائدہ دے گی) اِدْنُ (کو) شَقَاعَةُ (شفاعت) وَلَا (اور نہ)
 هُمْ (وہ) يُنْصَرُونَ (۱۵ مدد دیے جاویں گے)

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

(۱) وَاِخْرَ (اور جسوقت) اُنْبِیْیَ (آزمایا) اِبْرٰہِیْمَ (ابراہیم کو) رَبُّہٗ (رب
 اوس کے نے) یٰکَلِمٰتٍ (ساتھ کئی باتوں کے) فَاَسْمَعْنٰ (پس پورا کیا اِدْن کو) قَالَ
 (کہا) اِنِّیْ (تمہیق میں) جَاعِلٌکَ (کرنے والا ہوں تجھ کو) لِلنَّاسِ (دواسطے لوگوں
 کے) اِمَامًا دَامَ (دوام) قَالَ (کہا) وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ (اور اولاد میری سے) قَالَ
 (کہا) لَا دَہِیْنِیْ (نیکائی) نِیَالٍ (پہنچ گیا) عٰہِدِیْ (عہد میرا) الظّٰمِیْنَ (ظالموں
 کو) (۲) وَاِذْ (اور جب) جَعَلْنَا (کیا ہم نے) الْبَیْتَ (کعبہ کو) مَثَابَةً (جائے
 ثواب) لِلنَّاسِ (دواسطے لوگوں کے) وَامْنًا (اور امن والا) وَاتَّخَذُوْا
 (اور پکڑو تم) مِنْ مَّوْقِعِیْ (مقام) اِبْرٰہِیْمَ (ابراہیم کو) مُضَلًّا (جائے
 غار) وَعٰہِدُنَا (اور عہد کیا ہم نے) اِلٰی (طرن) اِبْرٰہِیْمَ (ابراہیم کے) وَ
 اِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیل کے) اَنْ (دیکھ) کَظٰہِرًا (پاک رکھو) بَلِیِّیْ (گہریرے کو)
 لَیْطًا لِّفِئَتِیْ (دواسطے طواف کرنے والوں کے) وَالْکَافِیْنَ (انداز عکاف کرنے
 والوں کے) وَالسُّکَّی (اور رکوع کرنے والوں کے) السُّجُوْدَ (سجدہ
 کرنے والوں کے)



حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دعا فرمایا
 (۱) وَادِّ (اور جب) قَالَ دُکَا اِبْرَاهِیْمُ (ابراہیمؑ نے) رَبِّ اے رب میرے
 اَجْعَلْ (کر) هَذَا (اس) بَلَدًا شَہْرًا اَمِنًا (امن والا) وَاسْمُ شَرْقِی (شرقی) (اور
 رُزْقِ مے) اَهْلُکَ (رہنے والوں اس کے تو) مِنَ التَّحْلِیٰتِ (سیووں سے)
 مَنَ (جو کوئی کہ) اَمِنَ (ایمان لادے) مِنْهُمْ (ان میں سے) بِاللهِ (ساتھ)
 اللہ کے) وَالنَّعِیْمِ (اور دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) قَالَ دُکَا (اور جو
 کوئی) کَفَرًا (کفر کے) فَاصْبِرْ (پس فائدہ دوں گا اس کو) قَلِيلًا (تھوڑا) ثُمَّ
 پَرَا (اضطرب کر) اَبَسَ (بے بس کروں گا اس کو) اِلٰی دُطْرُنَ (غذا پر) غَاثًا (غذا پر) النَّارِ
 (آگ کے) وَبُسْ (اور بُری ہے) الْمَصِیوۃ (جگہ پر جانے کی) (۲) وَادِّ
 (اور جب) یُوْقَعُ دَاہًا (اِبْرَاهِیْمُ (ابراہیمؑ نے) اَلْفَوَاعِدَ دِیْنِی (میں
 اَلْبَیْتِ (کعبے کی) وَاسْمِعِیْلَ (اور اسمعیلؑ نے) رَبَّنَا اے رب ہمارے) تَقْبَلْ
 (قبول کر) مِّنَا وَدِہِم (اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) السَّمِیْعُ (سننے
 والا) الْعَلِیْمُ (جاننے والا) (۳) رَبَّنَا اے رب ہمارے) وَاجْعَلْنَا (کریم کو)
 مُسْلِمِیْنِ (مطیع) لَکَ (دو اسطے اپنے) وَکِنِّ ذَرِیَّتَنَا (اور اولاد ہماری
 سے) اُمَّةً (ایک جماعت) مُسْلِمَةً (مزمنا بندار) لَکَ (دو اسطے اپنے) وَارْنَا
 (اور دکھا ہم کو) مَنَّا سَلٰکِنَا (طرح عبادت کی) وَتُبْ (اور مہربانی رکھ) عَلَیْنَا
 (اور ہمارے) اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) اَلْقَوَّابُ (معان کرنے والا)
 اَلرَّحِیْمُ (مہربان) (۴) رَبَّنَا اے رب ہمارے) وَابْعَثْ (اور بھیج) قَدِیْمًا

(بیچ ادن کے) رَسُوْلًا دِیْنِیْر، مِّنْهُمْ (ادن میں سے) یثاؤد رُطْبَیْہِ عَلَیْہُمْ
 (ادبِ ادن کے) اٰیٰتِکَ (آیتیں تیری) وَیُعَلِّمُہُمْ (اور سکھلا دے اُن کو)
 اَلْکِتٰبَ (کتاب) وَالْحِکْمَۃَ (ادبِ حکمت) وَیُنْزِلُہُمْ (اور پاک کرے اُن کو)
 اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہے) الْعَزِیْزُ (غالب) الْحَکِیْمُ (حکمت والا)

مّت خرت ابراہیم سے وہی سنہ پہرے کا جو احمق ہو گا
 (۱) وَمَنْ (اور کون شخص) یَرْغَبْ (پہر جاتا ہے) عَنْ قِلَّةٍ (دین) اِبْرٰہِیْمَ
 (ابراہیم کے سے) اِلَّا دَلَّ (مَنْ جس نے) سَفَہَہُ (بے وقوف کیا) نَفْسَہُ (جان
 اپنی کو) وَتَقَدَّرَ (اور تحقیق) اصْطَفٰیْہُ (پسند کیا ہم نے اس کو) فِیْ رِیْحِ
 الدُّنْیَا (دنیا کے) وَارِثَہُ (اور تحقیق وہ) فِیْ رِیْحِ (الْاٰخِرَۃِ (آخرت کے) طٰیْنِ
 الصّٰحِیْنِ (۵) (البتہ صالحوں سے ہے) (۲) اِذْ (جب) قَالَ (کہا) لَہُ (اور کو)
 رَاجِیۃً (پروردگار اس کے نے) اَسْلَمَ (اسطیع ہو) قَالَ (کہا) اَسْلَمْتُ
 (اسطیع ہو میں) لِمَا بَدَا (اسطیع پروردگار) الْعٰلَمِیْنَ (۵) (عالموں کے) (۳)
 وَوَصَّی (اور وصیت کی) بَہَاً (ساتھ اس کے) اِبْرٰہِیْمَ (ابراہیم نے) بَیْنَہُ
 دِیْیُوں (اپنے کو) وَکَیْقُوْبَ (۵) (اور یعقوب نے) یٰلِیْنٰی (۱) (بیو میرے)
 اِنَّ (تحقیق) اللّٰہُ (اللہ نے) اصْطَفٰی (پسند کیا) لَکُم (دو اسطیع تھا رہے)
 الدِّیْنِ (دین) (فَلَا (پس نہ) تَقُوْنِ (مردم) اِرَآہُ (دنگ) وَاَنْتُمْ (اور
 تم) مُسْلِمُوْنَ (۵) (اسطیع ہو)

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

(۱) اُمّ دکیا، کُنْتُمْ (تہے تم) شَہِدَ آءِ (میں) اِذْ (جس وقت کہ) حَصَى (آئی) یَعْقُوبَ (یعقوب کو) اَلْمَوْتِ (موت) اِذْ (جس وقت) قَالَ (کہا اوس نے) لِبَنِيهِ (و اسیلے بیٹوں اس کے) مَا (کس چیز کو) تَعْبُدُوْنَ (عبادت کرو گے) مِنْ بَعْدِي (پچھے میرے) قَالُوْا (کہا انہوں نے) لَعْبُدُ (عبادت کریں گے ہم) اِلٰهًا (معبود تیرے کو) وَ اِلٰهًا (درمعبود) اَبَاؤُكَ (باپوں تیرے) اِثْرًا (اثر سے) وَ اِسْمٰعِیْلُ (ادراہمیل) وَ اِسْحٰقُ (ادراسحاق کے کو) اِلٰهًا (معبود) وَ اَحَدُ اَیْرَاکِی (اور ایک کو) وَ کَحْنُ (اور ہم) اِسْمٰعِیْلُ (و اسیلے اوس کے) مُسْلِمُوْنَ (مسلح ہیں) (۲) تِلْكَ (یہ تھی) اُمّتٌ (ایک امت) قَدْ (تحقّق) حَلَّتْ (گزر گئی) لَهَا (و اسیلے اوس کے ہے) مَا (جو کہیں) کَسَبَتْ (کمایا اوس نے) وَ لَكُمْ (اور و اسیلے تمہارے) مَا (جو کہیں) کَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَ لَا (اور نہ) مُسْلِمُوْنَ (پچھے جاؤ گے تم) عَصَا (اداس چیز سے کہ) کَالُوْا (نہے) یَعْمَلُوْنَ (وہ کرتے)

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

وَقَالُوا (ادراہا انہوں نے) کُلُّوْا (دھو جاؤ) هُوْدًا (موسائی) اَوْ (یا) نَصٰرٰی (عیسائی) تَهْتَدُوْا (راہ پاؤ گے تم) کُلٌّ (کبھی) بَلْ (بلکہ) سِیْرُوْا

کرتے ہیں ہم، مِلَّةَ دَرِّینِ اِبْدَ اِہِم (ابرہیم کی جو) حَنِیقًا (ایک طرف کا
 تھا) وَمَا دَاوَدَ کَانَ دَخَا (مِنْ الْمُشْرِکِیْنَ) (مشرکوں سے) (۲) قَوْلًا
 (ہو) اَمَّا دَاوُدَ اِیْمَانُ لَکُمْ بِاللّٰہِ (ساتھ امیر کے) وَمَا دَاوُدَ (اور جو کچھ) اَنْوَلَ
 (آری گئی) اَلِیْنَا (طرف ہمارے) وَمَا دَاوُدَ (اور جو کچھ) اَنْوَلَ (آری گئی)
 اِلٰی (طرف) اِبْرَہِیْمَ (ابرہیم کے) وَاسْمَاعِیْلَ (اور اسمعیل کے) وَاسْحٰقَ
 (اور اسحاق کے) وَیَعْقُوْبَ (اور یعقوب کے) وَالْاَسْبَاطَ (اور اولاد
 اس کے) وَمَا دَاوُدَ (اور جو کچھ) اُوْتِیَ (دی گئی) مُوْسٰی (موسیٰ) وَعِیْسٰی
 (اور عیسیٰ کو) وَمَا دَاوُدَ (اور جو کچھ) اُوْتِیَ (دی گئی) النَّبِیُّنَ (پیغمبروں کو)
 مِنْ تَرْبِیَّتِهِمْ (پروردگار اپنے سے) لَا (نہیں) لَفَرِحَ (جدا ہو گیا) اَسْتَمِعُ
 بَیْنَ (درمیان) اَحَدٍ (کسی کے) مِّنْہُمْ (ان میں سے) وَخُجَّ (اور ہم
 لے کر) (و اسی سے اس کے) مُسْلِمُوْنَ (مطیع ہیں) (۳) فَاِنْ (پس اگر)
 اَمْسُوْا (ایمان لادیں) بِمِثْلِ مَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَمْسَلُ (ایمان
 لائے ہو تم) بِہِ (ساتھ اُس کے) فَقَدْ (تحقیق) اِهْتَدَوْا (راہ پاؤ گے)
 وَاِنْ (اور اگر) تَوَلَّوْا (پہر جا دیں) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ)
 ہُمْ (وہ) فِیْ (بیچ) شِقَاقٍ (خلاف کے ہیں) فَسَیْکُفِّیْکُمْہُمْ (پس
 کتاب کفایت کرے گا تم کو ان سے) اللّٰہُ (اللہ) وَہُوَ (اور وہ) السَّمِیْعُ
 (سننے والا) الْعَلِیْمُ (جانتے والا ہے)

کَسَبَتْ (کمایا انہوں نے) وَ لَكُمْ (اور واسطے تمہارے ہے) مَا (جو)
 کَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تَسْأَلُونَ (پوچھے جاؤ گے)
 عَنْ مَا (اور اس چیز سے کہ) كَانُوا (رہتے وہ) يَسْأَلُونَ (دکرتے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن شریف مع ترجمہ اردو

الم ۱۔ الفاتحہ

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے
 (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہر طرح کی تائیس اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں
 کا پرورش کرنے والا ہے (۲) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر نہایت رحم والا بڑا مہربان
 (۳) مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہر روز جزا کا مالک ہے (۴) اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْذُ
 ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (۵) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ہم کو سیدھے رستے پر چلا (۶) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ؕ اُوْنِ
 کے راستے پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷) غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ؕ
 نہ اُوْن کے راستے پر کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے راستے پر

الم ۱۔ البقرہ

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (و شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے،
 (۱) اَلَمْ تَذٰلِکَ الْکِتٰبَ لَا نَبِیَّ فِیْہِہٖ هُدٰی لِّلْمُتَّقِیْنَ ؕ السَّمْعُ یَہْدٰہُ وَہٗ کِتٰب
 کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں یہ ہیزگاروں کی رہنما ہے (۲) اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
 بِالْغَیْبِ وَیُعِیْمُوْنَ الصّٰلٰتَ وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنفِقُوْنَ ؕ اَدْنٰکَ جَوِیْب
 پر ایمان رکھتے اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ اون کو ہم نے دیا ہے اوس میں سے
 (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ
 وَمِمَّا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ ہُمْ یُوقِنُوْنَ ؕ اور اون کی (رہنما
 ہے) جو کچھ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا
 ہے اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) اَوْ لَئِکَ عَلٰی
 هُدٰی مِّنْ رَّبِّہِمَّ قَوْا لَئِکَ ہُمْ الْمُفْلِحُوْنَ ؕ وہی لوگ اپنے خدا کے
 رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانے والے ہیں

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْہِمَّ ءَاذُنَا لَمْ یَسْمَعُوْا اَمْ لَمْ یَتَذٰکَّرْہُمْ
 لَا یُؤْمِنُوْنَ ؕ بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اون کے لئے تو آپ کا ڈر سنانا
 (اور) نہ سنانا (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) حَتَّمَا اللّٰہُ
 عَلٰی قُلُوْبِہِمَّ وَعَلَی سَمْعِہِمَّ وَعَلَیْ اَبْصَارِہِمَّ فَمَآ تَرَوْا لَہُمْ عَذَابٌ
 عَظِیْمٌ ؕ (کیونکہ) اللہ نے اون کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اون کی آنکھوں پر

پر وہ پڑا ہوا ہے اور اودن کو بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (۱)
اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان
لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) يُخْلِعُونَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا
يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (۳) وہ اس سے اپنے نزدیک اللہ کو اور
ایمان داروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے
ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لَا فَرْادَهُمُ اللَّهُ كَرِهًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۴) بيمار کافروں کی بونہ ان کے دلوں میں شکست
کا مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور اودن کو دمرنے کے بعد سخت
عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۵ ۶

منافق اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۚ وَ
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو
اصلاح کرنے والے ہیں (۲) إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ
دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں (۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْكُتُوا

كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا اتُّوْعِمُونَ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۖ أَلَا إِلَهُكُمْ هُمْ السُّفَهَاءُ
 وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ
 جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں
 کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنا حقیق تو یہی ہیں مگر یہ جانتے نہیں
 (۴) وَإِذْ لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذْ خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ
 قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا عَصَيْنَا أَمْرًا ۖ وَتُؤْتُونَهُم مِّنْ دُونِ مَا
 هُمْ لَكُمْ بِمُعْتَدِينَ ۖ كَذِبٌ لَّهُمْ ۖ هُمْ يُسْمِعُونَ ۖ كَذِبٌ لَّهُمْ ۖ هُمْ يُبْصِرُونَ ۖ
 ہوں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں
 تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں (۵) اللَّهُ يُسْمِعُ
 بِهِمْ وَيُمِيتُهُمْ فِي طَغْيَانِهِم يَعْبَهُونَ ۖ (حالانکہ) اللہ اُن سے دل لگی
 کیا کرتا ہے اور اُن کو اُن کی گمراہی میں ڈھیل دیر ہا ہے وہ اُن سے ہو
 رہے ہیں ۝

منافع کی پہلی مثال

(۱) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ مِمَّا رَزَقَهُمْ
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ یہ (منافع) وہ لوگ ہیں کہ جہنم نے ہدایت
 دے کر گمراہی خریدی پس اُن کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہوا اور نہ وہ تجارت
 کرنا ہی جانتے تھے (۲) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا
 أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَوَكَّمَتْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّيْسَ

اون کی مثل اوس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جیب اوس کے
اس پاس روشنی ہوگئی تو خدا نے اون کی روشنی بھاپوسی اور اون کو اندھیریوں
سین چھوڑ دیا کہ (کسی طرح) نہیں دیکھتے (۳) صُمُّرُ لَكُمْ مَعْنٰی مُهْمٌ لَا يَرِجُونَ
(وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس وہ (کسی طرح) راہ پر نہ آویں گے

منافع کی دوسری مثال

(۱)

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَّجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

یاد اون کی مثال (آسمانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کڑک اور بجلی
بھی ہو (اور وہ) اپنی اونگھیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسے

لیتے ہیں اور خدا کا فرد کو گھیرے ہوئے ہے (۲) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ
أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَصْبَأَ لَهُمْ أَشْوَابُهَا قَالُوا مَثَلُ مَا نَحْنُ عَلَيْهِمْ قَامُوا
وَلَوْ نَشَاءُ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

سَبِيْٓءٌ قَدِيْرٌ ۝ بجلی اون کی بینائی کو اوچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی
معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اون پر اندھیرا چھا جاتا
ہے تو گھیر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اون کی شنوائی اور بینائی کو
کہوے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۝

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْتَخِنُ
الَّذِينَ يَتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَيَتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَشَاءُ
وَالسَّمَاءُ بَنَاءً ۝ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
رِزْقًا لَكُمْ ۝ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ جس نے تمہارا
لئے زمین کا فرش اور آسمان کا چہیت بنا دی اور آسمان سے پانی برسایا
پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پہل نکالے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ
حالانکہ تم جانتے بھی ہو ۝

قرآن شریف کا معجزہ

وَأَنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
اور اگر تم کو اس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم
بھی اس کے مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوائے جس قدر تمہارے
حمایتی ہوں سب کو مدد کے لئے بلاؤ اگر تم سچے ہو (۲) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا
وَلَنْ تَفْعَلُوا فَأْزَنُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۝ أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ۝ پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو

کہ جس کا اندہس آدمی اور تجھس میں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے،

مومنین کو جنت کی بشارت

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ يَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتِيَ بِهِمْ مِمَّا يَنْتَكِبُونَ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور اُن لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور انہوں
نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا ثر وہ دیجیے کہ اُن کے لئے باغ ہیں جن
کے نیچے بڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اُن کو وہاں کوئی پھل کھائے کو ملیگا
تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور اُن کو ہم شکل چیزیں
دی جائیں گی اور اُن کے لئے وہاں پاکیزہ بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں
سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضُوبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ
مَاذَا آتَانَا اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَهُدًى يُهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا
يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا

مجھ پر کی ہوا یا اس سے بھی بڑا ہر کسی اور کتہ چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں تو تو
 انھوں نے اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس
 سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں
 کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے مدبکاروں ہی کو کیا کرتا ہے
 (۲) الَّذِينَ يَقْضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِمْ وَيَقْطَعُونَ مَا
 آمَرَ اللَّهُ بِهِ إِنَّ يُؤْصَلَ وَلَیْسَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُدْلٰیۤ اِنَّ هُمْ
 الْخٰسِرُونَ ۝ کہ جو اللہ کے عہد کو (مضبوط) باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس
 کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے
 پہرتے ہیں یہی نقصان میں بھی پڑے ہوئے ہیں

(۱) کافروں کو اپنی قدرت کا مکمل کیٹن توجہ دلانا
 كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَئًا فَاحْيَاكُمْ ثُمَّ مِمَّنْ تَحْيٰیۤ كُمْ ثُمَّ مِمَّنْ تَحْيٰیۤ كُمْ
 ثُمَّ اِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۝ تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے (معدوم)
 تھے پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم کو
 اوسے کے پاس پھر کر جاؤ گے (۲) هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
 ثُمَّ اَسْلَوْنٰی اِلٰی السَّمَاءِ فَسَوَّھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
 اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے پیدا کیا پھر
 آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز

(بنانا) جانا ہے

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْۤا اٰیَۤا نَجْعَلَ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنا نا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے ہر اون چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ تجلو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو (۲) قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلا دیا ہے بے شک تو ہی بڑا جلیلے والا حکمت

والا ہے (۳)، قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
 وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ (تب خدائے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ادن چیزوں
 کے نام تم بتا دو پھر جب آدم نے (فرشتوں کو) ادن کے نام بتا دیئے تو خدائے فرمایا
 کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں و زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں
 اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اوس کو بھی جانتا ہوں ۝

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدم کے علم کی تعظیم کرو
 رَاَوْا ذُقْنَا لِلْمَلَكَةِ اسْجُدْ وَالْإِدَا فَرَسَجِدُوا إِلَّا ابْلِيسَ ط الْبِ
 وَاسْتَكْبَرُوا وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم
 کے آگے جھکو (تعظیم کے لئے) پس وہ (سب) جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور
 تکبر کیا اور وہ تھا بھی کافروں میں کا ۝

حضرت آدم اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم
 رَاَوْا وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
 شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور ہم نے
 کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا سید اور وہاں دل بہر کے جہاں کے
 چاہو کھاؤ پیو اور اس درخت کے پاس بھی نہ بھٹکنا ورنہ بڑا خمیازہ

مہنگے

حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاذْهَبَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَحَبَّوْهُمَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ پہر شیطان نے اون کو وہاں سے ڈگمگادیا پہر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر دو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) قُلْنَا اٰدَمُ مِنْ دَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ پہر آدمؑ نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدمؑ کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يَابِسُ ثَمَرُهَا فَانْثَرْنَا عَلَيْهِمْ حَبًّا مِّنْهَا وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ (۴) وَالَّذِينَ كَفَرُوا كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور جو انکار کرنے لگے اور سہاری آیتوں کو چیللائیں گے وہی جہنمی بھی ہوں گے جو اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے پڑ

عہد کو پورا کرنے کا حکم:

(۱) یٰبَنِی إِسْرَٰئِیْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِي
اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاَيَايَ فَادْخُلُوْا هٰٓهٗنَا ۝ بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد
کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے
اقرار کو پورا کروں اور مجھ سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے ناکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا عَلَيْكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرِيْهِ وَلَا
تَشْتَوْ بِاٰتِي تَنْمَاقِلِيْلًا وَاَيَايَ فَاتَّقُوْا ۝ اور اس کتاب (یعنی
قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا
نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اوس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو تھوڑی
سی قیمت لے کر نہ بے چارو اور مجھ سے ڈرا کرو

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا تَلِيْسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور سچ میں
جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ جھپٹا یا کرو (۲) وَاَقِمُوْا الصَّلٰوةَ
وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ۝ اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ
دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو (۳) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

بِالْیَوْمِ تَنْسَوْنَ الْفُسْكَمُ وَأَنْتُمْ تَسْأَلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ کیا لوگوں کو
 تو نیکی کرنا بتاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر
 کیوں نہیں سمجھتے (۴) وَاسْتَغْلِيْزُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَأَمَّا الْكِبِيْرَةُ
 إِلَّا عَلَى الْحَشِيْعَيْنِ ۝ اور صبر اور نماز سے مرد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے
 مگر اداں پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) الَّذِينَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّلاقُوا رَبِّهِمْ
 وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (اور) وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار
 سے ملنا ہے اور ہم کو اس کے پاس پھر کر جانا ہے (پس اداں پر کچھ بھی مشکل
 نہیں

نعمات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کس کی کا آئے گا
 (۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا فِعْلِيْۤهِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلٰیكُمْ وَاِنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ
 عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اے بنی اسرائیل! میری اداں نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم
 کو بخشیں اور میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی (۲) وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ
 نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
 وَّلَا يَكْتُمُ الْمُصْطَفَوْنَ ۝ اور اداں دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی
 کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اداں کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ
 اداں کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اداں کی مدد کی جائے گی

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلا نا
 (۱) وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ لَيْسُوا بِمُؤْمِنِينَ سَوَّاهُ الْعَذَابِ يَذَّبُونَ أَبْنَاءَكُمْ
 وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ تُعَذِّبُهُمْ ۝ اور اوس
 وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو برسی طرح
 کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو
 زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری
 بڑی آزمائش تھی (۲) وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَهُمَا الْبَحْرَيْنِ فَأَنْجَيْنَاكُمُ وَاعْرَضْنَا آلَ
 فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ اور اوس وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے
 تمہارے لئے سمندر کو بچھاڑ دیا پس تم کو نکال لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونوں
 کو ٹپو دیا

حضرت موسیٰ کا کہہ طور پر چالیس راتیں رہ کر تورات کا حاصل کرنا پڑا
 (۱) وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
 ظَالِمُونَ ۝ اور اوس وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس
 رات کا وعدہ کیا پھر اوس کے بعد تم نے عیجڑا بنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے
 تھے (۲) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
 پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) وَإِذْ أَنذَرْنَا
 مُوسَىٰ الْكَتِبَ وَالْعُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور اوس وقت کو بھی

یا دکر و) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اور قانون شریعت دیا تاکہ
 تم ہدایت پاؤ (۴) وَاذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لَقَوْمٍ اَنْكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
 بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا اِلَيَّ يٰۤاٰرِبَكُمْ فَاَمَّا اَنْفُسُكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
 يٰۤاٰرِبِكُمْ فَتَابَ عَلَيَّكُمْ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اور (اوس دقت کو
 بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ ہائیو! بلا شک تم نے بچپن اپنا کر اپنی
 جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں
 ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر
 ہے پہر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۝

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاذْ قُلْتُمْ يٰۤاٰمُوسٰى اِنْ لَّوْهِنَ لَكَ حَتّٰى تَرٰى اللّٰهَ جَهَنَّمَ فَاَخِذْ لَكَ
 الصَّعِقَةَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے
 (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپ کا
 ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا (۲) ثُمَّ لَعَنَّاكُمْ مِّنْ بَعْدِ
 هُوَ تَكْرُمًا لَّعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پہر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اٹھایا
 تاکہ تم شکر کرو

من وسلوے کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَیَ كُلُّهُنَّ طَیِّبَاتٍ
مَا سَأَلَکُمْ مَوَاطِنَ لَّهُمْ وَلَکِن کَاؤُا أَنفُسَهُمْ لَظَالِمُونَ ۝ اور ہم نے
تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلوی اتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہمنے
تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اُن میں سے کہاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو
کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمُ خَطِيئَتِكُمْ وَسَلِّمُوا لِلْحَنِیْظِ
اور (یا کرد) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بہر کر جہاں سے
چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا
تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دینگے
(۲) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى
الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ مَا كَانُوا يَقْسُقُونَ ۝ پہرہ نگار
اوس بات کے سوائے جو اُن سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو
ہم نے بھی اُن شہریوں پر اُن کی بدکاری کے سبب جو دہ کیا کرتے تھے
آسمان سے ایک بڑی بلانا زل کی پڑ

══════ (※) ══════

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

۱۱، وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَ نَاحِيَةً قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ هَكَوًّا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مَفْسِدِينَ ۝ اور یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (ایک ٹہلی) اپنے عصا کو پیچر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیے ہوئے رزق میں سے کہاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۝

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ خیر دینی خواہش

۱۲، وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا ثَبَّتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَتُومِهَا وَعَدَسَہَا وَبَصَلِہَا قَالَ اَسْتَسْبِدُّوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَبِیْرٌ ۝ اِطِیْعُوْا مِصْرَ اَآتَ لَکُمْ مَّا سَآلْتُمْ وَوَصَّیْتُ عَلَیْہِمْ الذِّلَّةَ وَاَلْمَسْکَنَہُ ط وَبَآءٌ وَّیُعْصِبُ مِنَ اللّٰہِ ذَٰلِکَ یَا نَہْمُ کَاوًا یَکْفُرُوْنَ ۝ یَا بَیْتُ اللّٰہِ وَیَقْبَلُوْنَ النَّسِیْنَ لِیَعْرِیَ الْحَقُّ ذَٰلِکَ یَمَآعَصُوا وَکَاوًا یَعْتَدُوْنَ ۝ اور یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لیے اپنے رب سے مانگیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے

ساگ اور کلڑی اور گھپوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا کیا تم
 برسی چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر پڑو بے
 شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملے گا اور (اون کی ان باتوں سے) ارن پر ذلت اور
 نکلا پن ڈالا گیا اور انہوں نے غضب الہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی
 نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناصق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے (اور
 نیز) یہ (غضب الہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھتا
 تھے (۲) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرَی وَالصّٰبِیْنَ
 مِنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَلَهُمْ اُجُوْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَكَاهُمْ یَخْرُجُوْنَ ۝ جو کوئی مسلمان اور یہودی اور
 نصرانی اور صابی امڈ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا
 رہے تو ان کا اجر ان کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ ان پر کچھ خوف
 طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ غم کریں گے ۝ پھر

عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے ان پر کوہ طور بلند کیا
 (۱) وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ حٰضِرًا وَّامَّا اَنْتُمْ
 بِیْضٰۃٍ وَّادْکُوْۤا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور (دیا کرو) جب کہ ہم نے
 تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے
 اس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم پر ہیر کا

(۲) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ پہر تم اس کے بعد بھی پہر گئے پہر اگر تم پر خدا کا فضل
اور اوس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ
اعْتَدُوا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا فِرْدَقًا خَاسِرِينَ ۝ اور
بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سبت کے دن زیادتی
کی تھی پہر ہم نے اون سے کہدیا کہ ذلیل بھٹکارے ہو ۷ بندر ہو جاؤ (۳)
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
پس ہم نے اس واقعہ کو اوس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ان سے پہلے لوگوں کے لیے
عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
(۱) وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا الْبَقَرَةَ ۖ قَالُوا
أَتَتَّخِذُنَا هُذُوءًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ اور
(یا کرد) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے
ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی
پناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) قَالُوا دَعْ
نَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ قَائِلٌ لَّنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ كَلَّا فَارْتَدُّ
وَلَا يَكُوفُ ۖ وَهَؤُلَاءِ بَيْنَ ذَلِكَ ۖ فَاعْبُدُوا مَا تَدْعُوهُمُودُونَ ۝ (نبی اسرائیل نے)

کہا اپنے حذر سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ
 فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ بچڑھی اس کے بیج کی اس
 ہو یہ اب توجہ تم کو حکم دیا گیا ہے کہ (۳) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ يَبْنَ لَنَا
 مَا لَوْهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِحٌ لَوْهَا تَسْرُ
 النَّظِيرَيْنِ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اس کا رنگ کیسا
 ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد و دھڑھکاتے رنگ کی (یعنی بہت
 زرد و پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو (۴) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ
 يَبْنَ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا لَنُشَاءُ اللَّهَ لِمُهْدُو
 وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لئے کہ ہم کو تو گالوں
 میں (چنڈیاں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک بتا سکتے
 ہیں گے (۵) قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذُكُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَكَأَنَّ
 تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْاِنَّ حَيْثُ يَأْتِيهَا فَتَذْبُوحًا
 وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے
 ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لادکشی کی ہو عجمی ہو اس میں کوئی دافع
 دہیہ بھی نہ ہو وہ بولے دہاں (۱) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس
 کو ذبح کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے (۶) وَإِذْ قُلْتُمْ لَنُفَسًّا فَإِذْ نَفْسُهَا
 وَاللَّهُ مَخْرُجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ اور (یا ذکر د) جب کہ تم نے
 ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے اور اس کو اس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے

ظاہر کرنا تھا، قُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَا إِلَهِ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے
کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں
دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے
(۱) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَقُّ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ
پتھر ہیں یا سختی میں ادن سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں
کہ جن سے نہریں بھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر
ادن سے پانی جہر تار ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے
ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے۔

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ یہودی میرے احکام عہد ابدتے تھے
(۲) اَفَتَطْمَعُونَ اَنْ يُقِيْمُوْا لَكُمْ وَقْدًا كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ
كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يَجْرُوْنَ مِنْ بَيْنِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ لَا يُعْلَمُوْنَ ۝ مسلمانوں

کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اون میں سے ایک ایسا
 گمراہ بھی ہو گا۔ اے کہ جو کلام خدا سنا تھا پہر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ
 بدل ڈالتا تھا (۲) **وَإِذْ أَلْقَوُا الرِّيْنَ** اَمْثَلُوا قَالُوا اَمَّا نَحْنُ وَإِذْ اخْلَا بَعْضُهُمْ
 اِلَى بَعْضٍ قَالُوا اَلْأَخْلَافُ تَوَّهْمٌ بِمَا فَحَّحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُخَاجِبَكُمْ بِهِ عِندَ
 رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
 بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے نہا ملتا ہی تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں
 کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اوس سے تم کو تمہارے
 رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) **أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ**
اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يَسْكُرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے
 کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ۛ ۛ

بعض ان پڑہ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) **وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانٍ وَإِنْ هُمْ إِلَّا**
يَطْلُونَ ۝ اور بعض اون میں سے ان پڑہ بھی ہیں جن کو اپنے دلی
 منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹل پتھر باتیں
 بنایا کرتے ہیں (۲) **قَوْلٍ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ قَوْلًا**
يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْرَوْا بِهِ تَمَنَّا قَلِيلًا ۝ قَوْلٍ
لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَلِيُّ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۝ پس

افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں لکھتے ہیں پہرتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے
 ہے تاکہ اس سے کچھ روپیہ کمائیں پہرت ہے اور ان کے ہاتھوں کے لکھتے پر
 اور تفت ہے اور ان کی کمائی پر (۳)، وَقَالُوا لَنْ نَمَسَّ النَّارَ اِلَّا اَيَّامًا
 مَّعْدُودَةً قُلْ اَتَّخَذَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَكُمْ
 اَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ اور وہ (دیہی) کہا کرتے ہیں
 کہ بخیر چن چننتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چھوئے گی (اے نبی، اور ان کے
 پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کر لیا ہے کہ یہ وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف
 نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں نہلاتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے (۴)،
 بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّآحَاطَتْ بِهَا خَطِيئَتُهُ فَاُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ہاں جس کسی نے بُرائی کمائی ہوگی اور اس کو گناہوں
 نے ہر طرف سے گھیر لیا ہو گا پس وہی دوزخی ہیں وہی اس میں ہمیشہ رہا کرینگے
 (۵)، وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی
 جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے
 کے لیے عہد لیا

(۱) وَاِذْ اٰخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي اِسْرٰٓءِٓلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلٰهًا قَد

وَيَا آلَ دَاوُدَ إِنِّ احْسَنَّا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَفَوَّضْنَا
لِلنَّاسِ حُسْنَ وَأَفْتِيهِمُ الصَّلَاةَ وَآتَوَاهُمُ الزَّكَاةَ وَتَمَّتْ تَوَكُّبُهُمُ الْإِقْلِيلَ
مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ۝ اور دیا (کرد) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد
لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابتداروں
اور یتیموں اور بچے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز
تاقیم کرنا اور زکوٰۃ دینا ہر چیز حید آدمیوں کے تم میں سے منہ موڑ کر سب
سہر گئے (۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تَحْرِ
جُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَسْهَدُونَ ۝
اور دیا (کرد) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خون ریزی نہ کرنا اور
نہ اپنے لوگوں کو عداوت نہ کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت
بھی دیتی ہو (۳) ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ
فَرِيقًا مِنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ يَتَطَهَّرُونَ عَلَيْهِمُ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَأَنْ يَأْتُواكُمْ سُرًى فَقَدْ وَهَمُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
أَفَلَا يَتُوبُونَ بَعْضُ الْكُفْرِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ
يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ
يُردُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۝ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝
پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو
ادن کے گہروں سے باہر نکالتے ہو ادن پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی

کرتے ہو اور اگر وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے (قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم ان کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پہر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پہر جو تم میں سے ایسا کرے تو اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اسلئے تمہارے کام سے غافل نہیں رہو، اُولَئِكَ الَّذِينَ اُتُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُصَوِّرُوْنَ ہ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید کیا پس ان کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ ان کی مدد کو کوئی پہنچے گا ۛ ۛ

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ۛ

۱، وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَفَقَّيْنٰ مِنْ بَعْدِهِ بِالْمُؤَسِّلِ وَالنَّبِيِّ عِيسٰى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَنِيّٰتِ وَاَيَّدُوْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۚ اَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّمَّا لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمْ اَسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفِرْتُمْ عَنْهَا كَذٰلِكَ تَكْفُرُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اس کے بعد بھی پے درپے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے ان کی تائید کی تھی کیلئے یہی

کرنا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جس کو تمہارا دل نہ چاہے
 تو تم اڑتے جاؤ، پس ایک گروہ کو جھلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲)
 وَقَالُوا أَفُلَوْا بِنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ
 اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ ان پر اذیت کے کفر کے سبب
 اللہ نے لعنت کر دی پس اس لیے بہت ہی کم ایمان رکھیں

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تو رات کی

۱۱) وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ
 قَبْلُ كَاسِفَاتٍ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا
 بِهِ ۖ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف
 سے کتاب ان کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے
 پیشتر اس کی برکت سے، کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پہرچان کے
 پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اس کے منکر ہو گئے پس
 منکروں پر خدا کی مار (۲) بِسْمَا اسْتَرَوَاهُ ۚ اَلْفُسْهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوا
 بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا اَنْ يُنْزَلَ اَللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ عَلَى مَنْ نِّشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَيَا وَيُغْضَبُ عَلَى غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ
 انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بڑی چیز کے لیے بیچ ڈالا (دہ یہ) کہ اللہ
 کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل

روحی) کو اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے
 غصے پر غصہ کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے (۳)، وَ اِذْ اَقِيلَ لَهُمْ
 اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا لَوْ اَنُزِّلَتْ عَلَيْنَا وَلِكُفُّوْا نَبِمَا
 وَرَاٰعَاۡتُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ قَتَلْتُمْ اَنْبِيَآءَ
 اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور جب اودن سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا
 نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے
 ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ جس کے
 منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اودن کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
 ہے (اے محمد) ان سے پہچو پہچا اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
 قتل کیا کرتے تھے (۴)، وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
 الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهَا وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجز
 لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بچھا انبیا علیہ السلام حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے
 (۵)، وَاِذْ اٰخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اَتَيْنٰكُمْ
 بِقُوَّةٍ وَّاَسْمَعُوْا لِقَالِ الْوٰسِعِیْنَ وَاَعَصٰیۡتُمْ وَاَسْرٰۤیۡوْا فِیْ قُلُوْبِهِمْ
 لَنُجِلَّ بِكُفْرِهِمْ قُلْ یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ اِنِ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
 اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اودھایا کہ جو ہم نے تم کو
 دیا ہے (یعنی تورات) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا
 لیکن مانتے کے نہیں اور اودن کے دلوں میں تو اودن کے کفر کی وجہ سے بچھا اس

کر گیا تھا (اے نبی) کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بڑا
 حکم دے رہا ہے (۷) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ دَلَالَةٌ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ حَا
 لِيَصَّةٌ مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَمَتَّوْاْ اَلْوَدَّ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
 کہہ دو! اگر آخرت کا گہر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تھا رہے ہی لیے
 ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (۷) وَلٰكِنْ يَّمْنُوْا اَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ
 اَيْدِيْهِمْ دُوًّا اللّٰهُ عَلَيْهِمُ بِالْظٰلِمِيْنَ ۝ اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کہی
 بھی آرزو نہ کریں گے اپنے اذن اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے
 بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (۸) وَلَتَجِدَنَّهٗمْ
 اَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيٰوٰتِهِمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْكُوْا اَنَّهُ يُوَدُّ اَحَدُهُمْ
 اَنۢ يَّعْمَرَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّ مَا هُوَ بِزَحٰزِحٍ مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّ لِّلْعَمَلِ
 وَاللّٰهِ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے
 اور (خاص کر) مشرکوں سے بھی زیادہ عرصے پائیں گے ان میں سے ہر ایک
 آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر اتنی عمر بھی دیجائے
 تو بھی وہ عذاب سے نہیں بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ
 اس کو خوب دیکھ رہا ہے

جو کوئی خدا اور رسولوں اور نرشتوں کا عہد ہے یہ تحقیق وہ کا منہ ہے
 (۱) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجَنَّةِ فَقَدْ اَنۡزَلَهُ عَلٰی قَلْبِكَ يٰۤاٰدِنِ

اللّٰهُ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
 کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس
 نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے
 پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ پیغمبروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری
 دے رہا ہے (۲) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ
 وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝ جو کوئی خدا کا اور اوس کے
 فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہے
 تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں :

(۱) وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝
 اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئی آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار
 لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں (۲) أَوْ كَلَّمَآ عَاهِدُوا عَاهِدًا نَّبْدُ كَافِرِينَ
 مِّنْهُمْ وَلَئِلكَ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اور کیا یہ نہیں کیا کہ جب نہ ہو
 کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو (توڑ کر) پھینک دیا
 بلکہ ان میں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے (۳) وَلَمَّا
 حَبَّأَهُمْ مُّسْوِلٌ مِّنْ عِندِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبْدُ فَرِيقًا
 مِّنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللّٰهُ وَآءُظْهُورَهُمْ كَانَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا
کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک
فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو
جاننے ہی نہیں

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) وَاتَّبِعُوا مَا نَزَّلْنَا عَلَى الْمَلَاِئِكَةِ سَلَامًا ۚ وَمَا كَانَ
لِئَن يَسْمَعُوا وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا
أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابٍ هَادِيٍّ وَمَا رُوتَ وَمَا يُعَلِّمُونَ
أَحَدًا حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرُوا فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا
مَا يَفْتَرُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ
بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَذَنِّ الشَّيْطَانُ مَا يُفْتَرُونَ مَا يَنْفَعُهُمْ
وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلْقٍ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں
پڑا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی
کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھا یا کرتے تھے اور اس کے بھی پیچھے پڑ گئے
کہ جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اوتا را گیا تھا اور وہ

کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیے
 ہیں تو کافر نہیں ہیں اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں
 جدائی ڈالیں حالانکہ وہ ادس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا
 سکتے تھے اور دیہود، وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو ادن کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ
 یہ بھی جان تے تھے کہ جس نے جادو خریدا ادس کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ
 نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کا
 وہ جانتے بھی تو (۲) وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الصَّوَابَ مِنَ عِبَادِ
 اللَّهِ حَيُّوهُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری
 کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر ادن کے لیے بہتر تھا کاش ادن کو علم بھی ہوتا یہ

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے کا حکم :
 (۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا دَاعِيَنا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا
 وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ مسلمانو! (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ)
 راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو دیکھ دینے والا
 عذاب ہے (۲) مَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُسْلِمِينَ
 كَيْفَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ
 بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ اہل کتاب کے کافر
 اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات

نازل ہوا اور اسد تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اسد
 بڑا فضل کرنے والا ہے (۳) مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ
 مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ہم جو کسی آیت
 کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں کیا
 آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ الْمُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝
 کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور
 تمہارے لیے خدا کے سوا کس کوئی دوست ہے نہ مددگار پختہ

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے تھے
 (۱) أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ
 وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ قَبِلَ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝
 کیا تم بھی (۱) مسلمانو! چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو
 جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو
 بدلا تو وہ سیدھے رستہ سے بہکا (۲) وَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ
 مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَفَّارًا أَحْسَدَ ۖ أَفَمِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهَ بِأَمْرٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ

چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کر لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵) **وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ** وَمَا قَدْ مَوَّالًا نَفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مَّا تَحْدُوثُهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اوس کی خدا کے پاس موجود پادگے یہ شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہو دیا نصارے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے :

(۱) **وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارًا تِلْكَ** أَمَّا نِيهِمْ قُلْ هَآؤُنَا بُرْهَانُكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور دال کتاب کہتے ہیں کہ بخیر یہو دیا نصارے کے اور کوئی ہرگز حنیت میں داخل نہ ہوگا یہ ادن کے ڈھکوسلے ہیں (۱) محمد ادن سے کہہ دو کہ تم (اس بات پر) انبی دلیل تولاد اگر سچے ہو (۲) **بَلَىٰ اِنَّ مِّنْ اَسْكَمَ وُجْهَةٍ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ قَوْلُهُ** اَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ فَكَأَخَافُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لیے اوس کا بدلہ اوس کے رب کے پاس ہے اور نہ ادن پر کچھ خوف ہوگا اور نہ

إِنَّ اللَّهَ وَاسْمُ عَلَیْهِمْ ۝ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جہر
پھر جادو اور ہر ہی خدا کا رُخ ہے خدا وسعت والادانا ہے ۝

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَہٗ ؕ بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَآلِ الْاَرْضِ ۚ کُلٌّ اِلٰہٌ فَاَنِیُّوْنَہٗ ۝ اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا یا ہے حالانکہ
وہ پاک ہے بلکہ جو کہہ کہ آسمانوں و زمین میں ہے سب اس کا ہے سب اس کے فرمانبردار
ہیں (۲) بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِذَا قُضِیَ اَمْرًا فَانْصَا
لِقَوْلِ لَعْنٌ کُنْ فَیَکُوْنُہٗ ۝ وہ آسمانوں و زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور
جب کوئی چیز کرتا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جاوے وہ ہو جاتی ہے

یہ علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا کَلِمَاتُ اللّٰہِ اَوْ تَاٰتِیْنَا اَیَّہٗ ۚ
کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ دُبُلَہِم مِّثْلَ قُوَّہِم مَّا تَشَآءُہُمْ قُلُوْبُہُمْ
قَدْ بَلَیَّا اَلَا یَتْلُوْنَ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ واللہ اعلم (مشرکین عرب) کہتے ہیں
کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں
آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایک دوسرے
کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لیے تو ہم آیتیں بیاں کر چکے ہیں۔

(۲) اِنَّا سَلَّمْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ طَعْنِ الْحَمِيمِ
 (ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے
 (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پریشانی نہ ہوگی (۳) وَلَٰكِنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ
 وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنْ هَدَىٰ اللّٰهُهُوَ الْخُذُّ لَىٰ ط
 وَلَٰكِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ تَبِعْتَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ط مَا لَكَ
 مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہیں گے
 اور نہ نصاریٰ ہی راضی ہو گئے تا وقتیکہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں
 کہہ دو ہدایت تو اسدی ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کرا آپ کے
 پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلہ میں
 نہ کوئی حمایتی ہو گا نہ مددگار

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 اَلَّذِيْنَ اَتٰهُمْ الْكِتٰبَ يَتْلُوْهُنَّ حَقًّا ۭ وَاُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
 بِهٖ ۭ وَمَنْ يُكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ جن لوگوں کو ہم نے
 کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے
 ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے
 منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں (۲) يَاۤبَنِيۤ اِسْرٰٓءٰلَ اٰذْكُرُوْا
 نِعْمَتِيَ الَّتِيۤ اَنْعَمْتُ عَلٰیكُمْ وَاَتَىٰ فَضَلْتُكُمْ عَلٰی الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۔ بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو بہان پر فضیلت دی تھی (۳) وَأَتَقُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقِيلُ مِنْهَا عَذْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُصْرَوْنَ ۝ اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کے طرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ۞

حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

۱، وَإِذِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ رَبِّهِ يُكَلِّمُ فَأَنشَرَهُ ۖ قَالَ إِنِّي جَاءَ عَلَيْكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ اور دیا کرو، جب کہ ابراہیمؑ کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ۴ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا (۲) وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَوَعَدْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهْرًا لِّبَيْتِي لِّلطَّائِفِينَ ۖ وَالْعَاكِفِينَ ۖ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ سے عہد لیا

کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں :

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں بننے کیلئے دعا فرمایا

(۱) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْحُ مَنَ أَهْلَهُ
مِنَ الشَّمْسِ مَنَ آمِنٍ مِنْهُمْ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ۝ اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے
اور یہاں کے باشندوں کو میوؤں کی روزمی دیجیو ادس کو کہ جوان میں
سے امڈ اور قیامت پر ایمان لائے دانڈنے، فرمایا اور جو کافر ہو گا افس
کو بھی کسی قدر فائدہ مند کروں گا پھر (آخر تو) ادس کو کھینچ کر آگ کے
عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۲) وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ اور (یا دکر) جب کہ ابراہیمؑ کعبے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے
اور اسمعیلؑ بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول
کرے بے شک تو ہی سنا جانتا ہے (۳) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اور ابراہیم اور یعقوبؑ نے ایسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اسے لڑکوں! یہ دین پسند کر لیا ہے پھر تم مرد تو مسلمان ہی ہو کر مرنا

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت کیا کہ تم میرے بعد کسی عبادت کرو گے (۱) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءُ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا لَنْ نَعْبُدَ اِلٰهًا وَاِلٰهًا اِلاَّ اَبَانَاكَ اَبْنَاهُمْ وَاِسْمَاعِيلُ وَاِسْحٰقُ اِلٰهًا وَاَحَدًا ۝ وَتَحْنُنْ لَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ کیا (۱) بنی اسرائیل! تم اس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ کا خدا ہے اور ہم تو اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے لیے اور ان کے عمل کی تم سے کچھ پیش نہو گی

ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے نہ
 ر، وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ
 إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اور وہ کہتے ہیں یحییٰ
 یا نضرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیم کے پابند
 ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور دو مشرک نہ تھے (۲) قُولُوا آمَنَّا
 بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
 وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّ
 مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ مُسْلِمُونَ ۝
 کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیم
 اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ادن کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کہہ
 موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کہہ نبیوں کو ادن کے پروردگار کی طرف سے دیا
 گیا سب پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم
 اسی کے مبراں پر دار ہیں (۴) فَإِنِ امْلَأُوا بَعِثِلَ مَا امْتَلَأْتُمْ بِهِ
 فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ
 اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ مہر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان
 لے آئیں کہ جبرط تم ایمان لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نمانیں
 تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پھر تم کو خدا اور ان کے شر سے بچانے کے لیے کافی
 ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

۱) صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زُيِّنَ لَهُ عَيْدُهُ ۖ

اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور دیکھو

ہم تو ادنیٰ عبادت کرتے ہیں (۲) قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَمَا بَكْمُمْ وَلَكُنَّا عُمَّالٌ لَّكُم بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَحْنُ لَكُمْ مَخْلُوعُونَ ۚ

کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا ہی رب اور تمہارا

بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو

ادس کے مخلص ہیں (۳) أَمْ لَقُولُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَعِيسَى وَالْيَسَاءَ كَانُوا أَهْوَادًا أَوْ نَفَرًا قُلْ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُمْ

أَمْ أَلَا تَعْلَمُونَ ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ ۖ إِذِ انبَعَثَ مِن بَيْنِهِ

يَعْقُوبُ وَآلُ يَعْقُوبَ ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ ۖ إِذِ انبَعَثَ مِن بَيْنِهِ

يَعْقُوبُ وَآلُ يَعْقُوبَ ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ ۖ إِذِ انبَعَثَ مِن بَيْنِهِ

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے ادن کے لیے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارا

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

یہ اور تم سے ادن کے اعمال کی پیش ہونگی

(۷) کتاب احسن الاخلاق فن اخلاق میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر

طبع ہو چکی ہے۔
(۸) کتاب مفید المتعلمین فن نحو میں ایک جلد قیمت ۱۲ زریر طبع ہے۔

(۹) کتاب اطیب القواعد فن نحو میں دو جلدیں ایضاً قیمت عصر

زریر طبع ہیں۔
(۱۰) کتاب احمّل القواعد فن صرف میں دو جلدیں ایضاً قیمت عصر

زریر طبع ہیں۔
(۱۱) کتاب فخر الجوامع فن ادب میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر زریر طبع ہے

(۱۲) کتاب اکمل المقاصد فن منطق میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر۔ زریر

طبع ہے۔
(۱۳) کتاب اکمل الصرف فن صرف میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر۔ زریر طبع

ہے۔
(۱۴) کتاب فخرن الفوائد فن منطق میں ایک جلد قیمت عصر۔ زریر

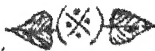
طبع ہے۔
جمہ ایک سو بیس جلدوں کی قیمت ایک سو اٹھارہ روپیہ (۱۲) جلد

ہوں گے جو صاحبیں جمیع کتب کی قیمت پیشگی روانہ فرمائیں گے اور نئے لئے حتی

الامکان اس قدر ہمدردی کیجائے گی کہ چھپس روپیہ کم کر دئے جائیں گے اور

کتب بعد طبع بہت جلد خدمت ذی رفعت میں پیش کر دیئے جائیں گے

طالبان علم وصاحبان علم کو مشورہ



یہ امر اظہار من الشمس ہے کہ کتاب مغنی اللیب لم نخو میں منتہی مانی گئی اور بدرجہ مولوی کامل فواد میں پڑھائی جا رہی ہے کتاب مذکور سے تفہیم نکات کلام مجید اور احادیث نبوی میں نہایت سہولت ہوتی ہے لیکن مطالب نحو مبسوط و مطول ہونے سے طالبان علم کو بہت قسٹ پیش آتی ہیں آج تک کسی نے اس کتاب کا خلاصہ نہیں کیا مگر بفضلہ تعالیٰ علیٰ جناب مولانا مولوی حضرت تہور علی شاہ صاحب قبلہ صوفی مضیdar و واعظ نے جانکاہی و محنت شاقہ سے کتاب مغنی اللیب اور شرح و شواہد کا خلاصہ فرمایا اور نام کتاب منتہی الادیب فی خلاصہ مغنی اللیب رکھا ہے جسکے آٹھ جلدیں قرار دی گئی ہیں قیمت (ص) جو زیر طبع ہیں اور کتاب منتہی الادیب فی خلاصہ مع الشرح و الشواہد کے آٹھ جلدیں ترتیب دی گئی ہیں قیمت (ع) جس کی جلد اول طبع ہو چکی بالبقی زیر طبع ہیں اسکی خوبی مطالعہ سے ظاہر ہوگی۔ بہر حال صاحبان علم و طالبان علم کتاب منتہی الادیب کے مطالعہ سے اصل کتاب مغنی اللیب اور کتب شرح یعنی شمنی و وعاہنی و شواہد مغنی و جامع الشواہد سے مستغنی ہو جائیں گے کتاب مغنی اللیب درادس کی شرح و شواہد کی جلدیں فی الحال تخمیناً اتنی اروپہ میں دستیاب ہو سکتے ہیں چونکہ مولانا نے کتاب منتہی الادیب کے حسب مراد صدر سولہ حصے قرار دیئے ہیں جس میں سے ایک حصہ طبع ہو چکا ہے

مغنی اللیب

لن

انوار اقل محمد علی قادری بیکاجا کتاب شریعہ صاحب مقیم سٹ محلہ دار الشفا نقب صدر کمرہ عمار روہر و عمرہ